ICI PAKISTAN LTD.

ہمقدم

A Part of YBG

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۵، شمارہ نمبر ۲ اپریل تا جون ۲۰۱۵

چیف ایگزیکٹو سیشن

- سوڈاایش پلانٹ کی ایک ہزارٹن روزانہ پیداوار
- پولیسٹر کی توانائی کی مد میں 139 ملین کی بچت
- 9 ماہ میں 34 نئی پروڈکٹس ۔لائف سائنسز
- 18 سال بغیر کسی حادثے (لاسٹ ٹائم انجری) - کیمیکلز

انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ ہمارے سوڈاایش پلانٹ کے اسٹاف نے نہایت جانفشانی نے کام کرتے ہوئے مارچ کے مہینے میں ایک ہزارٹن روزانہ کی بنیاد پر پیداوار حاصل کی۔ یہ وہ ہدف ہے جو کسی بھی پیداواری سال میں 9 ماہ کی پیداوار کے حوالے سے ابھی تک حاصل نہیں ہوا تھا۔ میری طرف سے سوڈاایش کی تمام ٹیم کو بہت بہت مبارک باد۔

سال 2015 کی دوسری سہ ماہی میں چیف ایگزیکٹو سیشن 6 مئی کو ہماری پولیسٹر سائٹ شیخوپورہ پر منعقد ہوا جبکہ کراچی، لاہور اور کھیوڑہ پر موجود اسٹاف نے وڈیو لنک کے ذریعے اس سیشن میں شرکت کی۔ پولیسٹر سائٹ کا اسٹاف بیحد خوش تھا کہ کافی عرصے کے بعد کسی چیف ایگزیکٹو کو براہ راست سننے اور ان سے بات کرنے کا موقع ملا تھا۔

> "ہمارے سوڈاایش پلانٹ کے اسٹاف نے نہایت جانفشانی نے کام کرتے ہوئے مارچ کے مہینے میں ایک ہزارٹن روزانہ کی بنیاد پر پیداوار حاصل کی۔ یہ وہ ہدف ہے جو کسی بھی پیداواری سال میں 9 ماہ کی پیداوار کے حوالے سے ابھی تک حاصل نہیں ہوا تھا۔ میری طرف سے سوڈاایش کی تمام ٹیم کو بہت بہت مبارک باد"

چیف ایگزیکٹو نے حسب معمول کمپنی کی اقدار اور سیفٹی کے بارے میں اعداد و شمار سے اپنی گفتگو کا آغاز کیا۔ جس کے بعد کمپنی کی مجموعی کارکردگی اور ہر بزنس کی علیحدہ علیحدہ کارکردگی سے تمام شرکاء کو آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سہ ماہی میں ہمارے سوڈاایش اور لائف سائنسز بزنس نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ فرنس آئل اور کوئلے کی قیمتوں میں کمی اور کوئلے سے چلنے والے بوائلرز کی تنصیب کی وجہ سے ہمارے پولیسٹر بزنس کی کارکردگی بھی پہلے کے مقابلے میں اچھی رہی۔ اسی طرح کیمیکلز بزنس میں پولی یورتھینز نے بھی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور اینمیل ہیلتھ مینوفیکچرنگ پلانٹ کے لیے ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان نے اجازت نامہ دے دیا ہے۔

”کولڈ فائرڈ ہیٹر کی تنصیب کی وجہ سے ہم نے توانائی کی مد میں 139 ملین روپے کی بچت کی اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارا مارکیٹ شیئر بھی بڑھا“

پولیسٹر پلانٹ کے بارے میں انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ کولڈ فائرڈ ہیٹر کی تنصیب کی وجہ سے ہم نے توانائی کی مد میں 139 ملین روپے کی بچت کی اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارا مارکیٹ شیئر بھی بڑھا۔ لائف سائنسز کے بارے میں چیف ایگزیکٹو نے بتایا بزنس نے 34 نئی پروڈکٹس گزشتہ 9 مہینوں میں مارکیٹ میں پیش کیں ہیں جبکہ فارما اور اینمیل ہیلتھ ڈویژن نے نہایت عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اس کے علاوہ ہمارا سیڈز پروسیسنگ پلانٹ بھی اب مکمل طور پر کام کر رہا ہے

کیمیکلز بزنس کے دونوں شعبوں نے بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بزنس نے سیفٹی کا ریکارڈ بنایا ہے اور 18 سال بغیر کسی حادثے (لاسٹ ٹائم انجری) کے مکمل کیے ہیں۔ چیف ایگزیکٹو نے شرکاء کو کمپنی کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاری اور نئے منصوبوں کی رفتار اور پیش رفت پر اعتماد میں لیا اور اس کے ساتھ ساتھ نٹریکو پاکستان میں سرمایہ کاری کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ پروگرام کے آخر میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا اور شرکاء نے چیف ایگزیکٹو سے مختلف سوالات کیے۔ پولیسٹر یونین کے نمائندوں نے چیف ایگزیکٹو کے پولیسٹر پلانٹ کے اسٹاف سے خطاب اور ان کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا اور تمام اسٹاف کی طرف سے یقین دلایا کہ ہم کمپنی کی ترقی میں اپنا پورا حصہ نہایت جوش اور جذبے سے ڈالتے رہیں گے تا کہ ہماری کمپنی مزید ترقی کرتی رہے۔

اداریہ

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ہمارے سوڈا ایش کے اسٹاف نے ایک ہزار ٹن یومیہ کی پیداوار کا ہدف حاصل کیا ہے جو کہ نہایت قابل تحسین ہے۔ اسی طرح پولیسٹر بزنس میں توانائی کی مد میں بچت کی مثال قائم کی ہے جو کہ بزنس کے لیے خوش آئین ہے جبکہ ہمارے لائف سائنسز بزنس کے تینوں شعبوں یعنی فارما، اینمیل ہیلتھ اور ایگری ڈویژن کے بارے میں خاص لوگوں کی خاص خبریں پڑھیں گے جنہوں نے سیلز کے میدان میں جھنڈے گاڑے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم سا ہے تو کوئی سامنے آئے۔

ماحولیات اور یوم ارض کے حوالے سے ہماری کمپنی کے لوگوں میں بہت زیادہ شعور پایا جاتا ہے جس کی وجہ ہماری مسلسل سیفٹی کے بارے میں گفتگو ہے۔ ہماری تقریباً تمام سائٹس پر یوم ارض اور یوم ماحولیات کے موقع پر شجر کاری کی مہم چلائی گئی اور سب نے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

ہمارے ہردلعزیز وائس پریذیڈنٹ آصف ملک نے کمپنی سے استعفیٰ دے دیا اور نئی منزلوں کی طرف جا چکے ہیں۔ ان کے اعزاز میں اسلام آباد اور کراچی میں الوداعی تقریبات ہوئیں ان کا احوال بھی آپ کو اس شمارے میں پڑھنے کو ملے گا۔

آپ کے تبصروں اور آراء کا ہمیشہ کی طرح انتظار رہے گا۔ اپنا اور اپنے اردگرد رہنے والوں کا خیال رکھیں کیونکہ اوپر والا ہم سب کا خیال رکھتا ہے۔

ایڈیٹر
عبدالغنی

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو کہ آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

برائے رابطہ
ایڈیٹر ہمقدم
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ
5۔ویسٹ وہارف۔ کراچی
فون: 0300-8238751
021-3231-4646
ای میل: abdul.ghani@ici.com.pk

آصف ملک کی الوداعی پارٹی

یہ یادگاری تحائف مجھے آپ لوگوں کی ہمیشہ یاد دلاتے رہیں گے۔ آصف ملک

وائس پریذیڈنٹ لائف سائنسز بزنس آصف ملک کی الوداعی پارٹی اپریل کے دوسرے ہفتے میں اسلام آباد اور کراچی میں منعقد کی گئی۔ آئی سی آئی پاکستان میں آصف ملک کا سفر سال 2000 میں شروع ہوا جب انہوں نے بطور انجینئرنگ منیجر، سوڈا ایش میں ملازمت اختیار کی۔ اپنی قائدانہ صلاحیتوں، مثبت سوچ اور لوگوں کے دل جیتنے کے ہنر کی وجہ سے آصف ملک، آپریشنز منیجر سوڈا ایش، ورکس منیجر سوڈا ایش اور پھر پولیسٹر کے عہدے پر ترقی کے زینے طے کرتے ہوئے جنرل منیجر ٹیکنیکل، وائس پریذیڈنٹ ایچ آر اور لائف سائنسز اور آخر میں وائس پریذیڈنٹ لائف سائنسز کے عہدے پر پہنچ گئے۔ یہ تمام سفر 14 سال سے بھی زیادہ کا ہے۔

آصف ملک کے لیے پہلی الوداعی پارٹی اسلام آباد میں اینمیل ہیلتھ کی سائیکل میٹنگ کے پہلے روز رکھی گئی، کیونکہ اس پارٹی کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا گیا تھا چنانچہ سائیکل میٹنگ کے شرکاء کے لیے یہ ایک خوشگوار سرپرائز تھا جب آصف ملک ہال میں داخل ہوئے۔ بزنس منیجر صبور احمد نے آصف ملک کو خوش آمدید کہا اور آصف ملک کو شرکاء سے خطاب کی دعوت دی۔ آصف ملک نے اپنے 14 سال سے زیادہ عرصے کے کچھ دلچسپ واقعات سنائے اور اینمیل ہیلتھ کی ٹیم کے تمام ممبران کو اپنی پوری توانائیوں کے ساتھ کام کرنے کی نصیحت کی۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ لوگ آئی سی آئی پاکستان کے ویژن کلیٹوٹینگ گروتھ (نشوونما/ بڑھوتری کی جدوجہد) کے لیے اپنی پوری کوشش کرتے رہیں گے اور اسے حاصل کرنے میں اپنا پورا کردار ادا کریں گے۔ الوداعی تقریب کا اختتام کیک کٹنگ پر ہوا جو کہ آصف ملک کے اعزاز میں تیار کیا گیا تھا۔

آصف ملک کے اعزاز میں دوسری الوداعی تقریب کراچی میں منعقد کی گئی جس میں آئی سی آئی پاکستان کی تمام ایگزیکٹو ٹیم، لائف سائنسز اور ہیڈ آفس کراچی کے تمام اسٹاف نے شرکت کی۔ اس تقریب میں آصف ملک نے اپنے تمام سینئرز، جن کے ساتھ

انہوں نے کام کیا تھا کو نہایت ہی عمدہ الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے تقریباً اپنے ہر منیجر کے بارے میں گفتگو کی اور بتایا کہ کس طرح سے ان لوگوں نے میری رہنمائی کی اور میں نے ان سے سیکھا۔

آصف ملک کا شمار ان نایاب لوگوں میں ہوتا ہے کہ جن سے مل کر انتہائی مایوسی کا شکار فرد بھی جی اٹھتا ہے۔ وہ نہ صرف اعلیٰ قائدانہ صلاحیتوں کے مالک ہیں بلکہ لوگوں کے دلوں میں گھر کرنا بھی جانتے ہیں۔ یہ ان کی قائدانہ صلاحیتیں ہی تو ہیں کہ آج ہمارا لائف

سائنسز بزنس نہایت تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور بزنس کے تینوں ڈویژن ایک دوسرے سے سبقت لیجانے میں لگے رہتے ہیں۔ ان کے کمپنی چھوڑنے پر لائف سائنسز بزنس کے تمام لوگ ہی نہیں بلکہ جو بھی ان سے تعلق رکھتا تھا، افسردہ ہے۔

چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ نے بھی اپنے پیغام اور الوداعی پارٹی سے خطاب کرتے ہوئے آصف ملک کی کمپنی کے لیے خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کے آخر میں آصف ملک کو یادگاری تحائف دیئے گئے جس پر انہوں نے دل کی گہرائیوں سے تمام شرکاء کی محبت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ یقیناً مجھے آپ لوگوں کی ہمیشہ یاد دلاتے رہیں گے۔ ہماری دعا ہے کہ آصف ملک اپنے نئے سفر پر اور نئی ذمہ داریوں کو اور بھی اچھی طرح سے ادا کریں اور مزید ترقی کریں۔ آمین۔

یومِ ارض اور ماحول کا عالمی دن

ہم آئے دن پڑھتے. سنتے اور دیکھتے رہتے ہیں کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کرۂ ارض پر ایسا ماحول بن رہا ہے جو کہ انسانی زندگیوں کے لیے نہایت تکلیف دہ اور خطرناک صورت حال پیدا کر رہا ہے۔ کہیں بے انتہا گرمی ہے تو کہیں سخت سردی۔ دنیا میں اب چند ہی

ایسے ممالک ہیں جہاں قدرت کے چاروں موسم یعنی بہار، خزاں، گرمی اور سردی اپنے اپنے وقت پر شروع اور ختم ہوتے ہیں۔

کرۂ ارض پر ماحول کی اہمیت اور اس کے تحفظ کو اجاگر کرنے کے لیے دنیا بھر میں ماہِ اپریل میں یوم ارض اور ماہِ جون میں ماحولیات کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں بھی ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہوتے جا رہے ہیں۔ مثلاً ہم نے درختوں کو کاٹ کر عمارتوں کے جنگل کھڑے کر دیئے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے ملک میں بارشیں کم اور گرمی بے تحاشا پڑنے لگی ہے۔ درختوں کی کمی کی وجہ سے ہمارے ملک میں موجود کچھ پرندے اور جانور بھی نایاب ہو چکے ہیں یا ان کی نسل اپنے اختتامی مراحل میں ہے، ماحول سے متعلق ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس طرف بروقت توجہ نہ دی گئی تو ہم بہت ساری چیزوں سے محروم ہو جائیں گے اور ہمارے ہاں بیماریاں بہت بڑھ جائیں گئیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو ماحول کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ آئی سی آئی پاکستان بطور ایک ذمہ دار کارپوریٹ ادارے کے ماحول کے تحفظ کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتا ہے۔

ہمارے تمام مینوفیکچرنگ پلانٹس پر نہ صرف صنعتی فضلے کو ماحول دوست بنا کر خارج کیا جاتا ہے بلکہ صاف ماحول کے لیے شجر کاری کی حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے اور شجر کاری مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جاتا ہے۔

یومِ ارض

22 اپریل کو دنیا بھر میں یوم ارض منایا جاتا ہے۔ ہمارے پولیسٹر پلانٹ، شیخوپورہ نے اس دن کی مناسبت سے انوائرمینٹل پروٹیکشن اتھارٹی، پنجاب اور فرنیٹر ورکس آرگنائزیشن کے تعاون سے 5000 درخت لگانے کا منصوبہ بنایا ہے جو درخت لگائے جائیں گے ان کا نام ارجن ہے۔ ارجن درخت خاص طور سے برصغیر میں پایا جاتا ہے اور ماہرین قلب کے مطابق یہ دل کی بیماریوں کے لیے بہترین جڑی بوٹیوں میں سے ایک ہے۔

شیخوپورہ میں 5000 ارجن نامی درخت کی شجر کاری مہم کا آغاز جناب اکمل سیف چٹھہ، ماحولیات کے پارلیمانی سیکریٹری، جناب فاروق حمید شیخ، ڈائریکٹر جنرل، محکمہ تحفظ ماحولیات نے پودے لگا کر

کیا۔ آئی سی آئی پاکستان پولیسٹر بزنس کی جانب سے خالد محمود، پروجیکٹ منیجر، وسیم احمد قریشی ٹیکنیکل منیجر، عدنان خیراتی، ہیومن ریسورس منیجر اور خرم شہزاد، ایچ ایس۔ای اینڈ ٹریننگ منیجر نے حصہ لیا۔

اس موقع پر مہمان خصوصی جناب اکمل سیف چٹھہ اور فاروق حمید شیخ نے ماحولیاتی آلودگی اور اس کے اثرات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ماحول کے تحفظ کے لیے آئی سی آئی پاکستان کے اقدامات کو سراہا اور اس پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ دیگر اداروں کو بھی آئی سی آئی پاکستان کی تقلید کرنی چاہیئے اور ماحول کے تحفظ کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیئے۔

اس حوالے سے ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر بھی ایک شجر کاری مہم کا آغاز ہوا جس کا مقصد ماحول کے تحفظ کے بارے میں اسٹاف اور کمیونٹی کے لوگوں میں شعور پیدا کرنا تھا۔ سوڈا ایش پلانٹ کے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نے سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز کے ساتھ مل مختلف پروگرام ترتیب دیئے جس میں آ گاہی واک اور ایکو ہینڈ پرنٹ سے ماحول کے تحفظ کا تجدید عہد بھی شامل تھا۔ واک کے شرکاء نے اس بات کا عہد کیا کہ ہم کرۂ ارض کی ہر ممکن حفاظت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے پلانٹ اور ماحول کی بہتری کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ محمد توفیق چیمہ، ڈاکٹر راشد خان اور سعید اقبال نے یوم ارض کی اہمیت اور ماحول کے تحفظ کے بارے میں شرکاء کو تفصیل سے بتایا۔

ہیڈ آفس کراچی میں سال 2013 سے مختلف اسکولز کے بچوں کے ساتھ مل کر یوم ارض منایا جا رہا ہے۔ یوم ارض کے موقع پر اسکولز کے بچے شجر کاری مہم میں حصہ لیتے ہیں اور جو بچے پودا لگاتے ہیں اس پودے کو ان کے نام سے منسوب کر دیا جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف بچے ان پودوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں بلکہ ان کے اندر ماحول کے تحفظ کا بھی احساس بیدار ہوتا ہے۔ چنانچہ اس سال بھی ہیڈ آفس کے رضا کاروں نے ٹی سی ایف اسکول کورنگی کیمپس میں بچوں کے ساتھ مل کر شجر کاری مہم میں حصہ لیا اور پودے لگائے۔

ماحولیات کا عالمی دن

دنیا بھر میں 5 جون ماحول کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے، اس حوالے سے آئی سی آئی پاکستان کے سوڈا ایش پلانٹ پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی سہیل اسلم خان، وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش اور پولیسٹر بزنس تھے۔ تقریب کا موضوع تھا۔ ''ماحول کا تحفظ یعنی مستقبل کا تحفظ'' اس دن کے حوالے سے سوڈا ایش پلانٹ پر مختلف سیفٹی کوئز فلم شو اور آگاہی واک جیسے پروگرام ترتیب دیتے گئے تھے۔ سہیل اسلم خان، محمد عمر

مشتاق آپریشن منیجر اور سعید اقبال، سیفٹی منیجر نے یادگاری پودے بھی لگائے اور تمام اسٹاف نے ماحول کے تحفظ کی قرارداد پر دستخط بھی کیئے۔

سعید اقبال اور ڈاکٹر راشد خان نے اس دن کی اہمیت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کوئز مقابلے میں جیتنے والوں میں انعامات تقسیم کیے۔ ماحول کے تحفظ کی آگاہی واک کے شرکاء نے عہد کیا کہ ہم اپنے اردگرد اور سوڈا ایش کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

پولیسٹر ورکس شیخوپورہ میں ماحول کا عالمی دن محکمہ تحفظ ماحول، شیخوپورہ کے تعاون سے منایا گیا۔ امتیاز رسول علوی، ضلعی آفیسر ماحولیات، شیخوپورہ اور خرم شہزاد، ایچ ایس ای اور ٹریننگ منیجر، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے سسٹینیبلٹی کے نظریئے اور کرۂ ارض پر ماحول کے تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ علاقے کے لوگوں میں ماحول کے تحفظ کا شعور پیدا کرنے کے لیے ایک آگاہی واک کا بھی اہتمام کیا گیا۔

ہیڈ آفس کراچی میں اس دن کی مناسبت سے ہیڈ آفس کے قریب گل مہر درخت کی شجرکاری کی گئی جس میں ہیڈ آفس میں موجود تمام لوگوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس سلسلے میں اوسطاً 12 افراد پر مشتمل 13 ٹیمیں تشکیل دی گئیں تھی اور ہر ٹیم نے دو دو پودے ان کی متعین جگہ پر لگائے تھے۔ اس تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ ان ٹیموں میں چیف ایگزیکٹو، چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سیکریٹری، وائس پریذیڈنٹ، جنرل منیجر اور دیگر سینئر منیجرز اپنی اپنی ٹیم کی سربراہی کر رہے تھے۔ چونکہ چیف ایگزیکٹو کو کہیں بزنس میٹنگ کے لیے جانا پڑ گیا چنانچہ ان کی ٹیم کی نمائندگی مشترکہ طور پر کراچی کی سینئر مینجمنٹ ٹیم نے کی۔ یہ تمام اسٹاف کو کسی کام میں مصروف اور مشغول رکھنے کی بھی مشق تھی جس میں تمام لوگوں نے بڑے جوش اور جذبے سے حصہ لیا۔

ککاپیر اسکول کی سالانہ تقریب

آئی سی آئی پاکستان کی جانب سے اسکول کی بہتری کے لیے جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں اس پر اپنی اور اپنے محکمے کی جانب سے شکر ادا کرتا ہوں۔ سپر وائزر شیر محمد، ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ

آئی سی آئی پاکستان کی وجہ سے نہ صرف ہمارے بچے اچھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں بلکہ ہماری عورتوں میں بھی تعلیم کا شوق پیدا ہوا اور انہوں نے تعلیم بالغان کی کلاس میں داخلہ لیا اور تعلیم حاصل کی ہے۔ محمد اعجاز

سینڈزپٹ کے ساحل پر واقع ککا پیر ماہی گیروں کی بستی ہے جس میں تقریباً 2000 ہزار کے قریب ماہی گیر رہتے ہیں۔ یہاں پر قائم گورنمنٹ اسکول میں تقریباً 225 سے زائد کمیونٹی کے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان کی جانب سے اسکول میں 7 لیڈی ٹیچرز اور ماسی کا بندوبست کیا گیا ہے جس کی وجہ سے اسکول کا تعلیمی معیار بہت بہتر ہوا ہے اور اب اسکول میں بچوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

یہ اسکول پرائمری تک ہے جس کے بعد بچے سیکنڈری اسکول کی تعلیم کے لیے دوسرے اسکول جاتے ہیں۔ سال 2010 میں لائف سائنسز بزنس کی سپلائی چین ٹیم نے اسکول کی خستہ اور مخدوش حالت دیکھ کر اس کی تزئین و آرائش کا منصوبہ بنایا جس کی بدولت آج اسکول میں قرب و جوار کے جزیروں سے بھی بچے تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ اسکول کی تزئین و آرائش کے بعد سے ہر سال

دلہن نے انگوٹھا لگانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ''میں نے تعلیم بالغان میں پڑھا ہے۔ اب میں نکاح نامے پر دستخط کروں گی''

سالانہ امتحان کے نتائج کے بعد اسکول کی سالانہ تقریب ایوارڈز ہوتی ہے جس میں طلباء اور طالبات کو ان کی تعلیم میں بہترین کارکردگی پر ایوارڈز دیئے جاتے ہیں۔ اس تقریب کی خاص بات بچوں کی جانب سے پروگرام کے لیے کی جانے والے تیاری ہے جس میں وہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور اپنے ٹیلنٹ کا مظاہرہ

کرتے ہیں۔ ککا پیر کے گوٹھ کے لوگ اسکول کی اس سالانہ تقریب کا بڑی بے چینی سے انتظار کرتے ہیں۔ اس سال یہ تقریب 8 مئی کو منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی لائف سائنسز بزنس کے وائس پریذیڈنٹ سمیع ایم کشمیری تھے۔ ان کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان کے دیگر مینیجرز بھی پروگرام میں تشریف لائے تھے۔ اسکول کی روایت کے مطابق سمیع ایم کشمیری نے اپنی آمد پر یادگاری پودا لگایا جس کے بعد تقریب کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ بچوں نے بڑی بھرپور تیاری کی ہوئی تھی جس میں ملی نغمے، اسکول کا ترانہ، تعلیم کی اہمیت پر مبنی خاکہ، ٹیبلوز اور دیگر پروگرام شامل تھے۔ پروگرام کا سب سے دلچسپ حصہ چھوٹے چھوٹے بچوں کی جانب سے فینسی ڈریس شو تھا جس میں بچوں نے بالکل بڑوں کی طرح ماڈلنگ کی۔ اس کے علاوہ ایک ثقافتی گیت پر بچوں نے ڈانس پرفارمنس پیش کی جس کی دھن نے علاقے کی خواتین کو بھی ڈانس کرنے پر مجبور کردیا۔ پروگرام کے آخر میں اپنی کلاس میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ اور طالبات میں ایوارڈز تقسیم کیے گئے اور پانچوں جماعت میں پاس ہونے والوں کو یادگار شیلڈز دی گئیں۔

سمیع کشمیری نے اپنے خطاب میں بچوں اور اساتذہ کی کارکردگی کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا کہ آج مجھے اس تقریب میں شرکت کر کے بیحد خوش ہوئی ہے ۔ اس سے قبل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے سپروائزر شیر محمد نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی آئی پاکستان کی جانب سے اسکول کی بہتری کے لیے جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں اس پر اپنی اور اپنے محکمے کی جانب سے شکرادا کرتا ہوں۔ آج میں نے ان بچوں میں جو تبدیلی اور اعتماد دیکھا ہے وہ یقیناً آئی سی آئی پاکستان کی ٹیم کی کاوشوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینڈز پٹ ایک ایسا علاقہ ہے جہاں گورنمنٹ ٹیچرز آنا نہیں چاہتے اور آئی سی آئی

پاکستان نے اسکول کے لیے 7 ٹیچرز کا بندوبست کر کے اسکول کے تعلیمی معیار کو یقیناً بلند کیا ہے، مجھے امید ہے کہ آئی سی آئی پاکستان علاقے کے دیگر اسکولوں پر بھی توجہ دے گا اور ان میں بھی بہتری لانے کی کوشش کرے گا۔

ککا پیر کے مکینوں کی جانب سے اسکول اور ککا پیر کے باشندوں کی فلاح و بہبود کے مختلف منصوبوں کے لیے آئی سی آئی پاکستان کے مسلسل تعاون پر سمیع ایم کشمیری کو ایک یادگاری شیلڈ دی گئی۔ اس کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان کے سی ایس آر کوآرڈینیٹر اور پبلک ریلیشنز منیجر عبدالغنی کی ککا پیر کے باشندوں کے لیے خدمات کو سراہتے ہوئے، انہیں بھی شیلڈ سے نوازا گیا۔

محمد اعجاز، جنرل سیکریٹری، فشر فوک ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے آئی سی آئی پاکستان اور خاص طور سے عبدالغنی کا شکریہ ادا کیا کہ آپ لوگوں کی وجہ سے نہ صرف ہمارے بچے اچھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں بلکہ ہماری عورتوں میں بھی تعلیم کا شوق پیدا ہوا اور انہوں نے تعلیم بالغان کی کلاس میں داخلہ لیا اور تعلیم حاصل کی ہے۔ محمد اعجاز نے بڑے فخر سے یہ بتایا کہ گزشتہ دنوں ہمارے گوٹھ میں شادی کی تقریب تھی اور جب نکاح خواں نے دلہن کو نکاح نامے پر انگوٹھا لگانے کے لیے کہا تو دلہن نے انگوٹھا لگانے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ''میں نے تعلیم بالغان میں پڑھا ہے۔ اب میں نکاح نامے پر دستخط کروں گی''۔ یہ تبدیلی آئی سی آئی پاکستان اور ان کے متعلقہ افسران کی دلچسپی اور مسلسل محنت کی وجہ سے آئی ہے جس کے لیے میں اور میری کمیونٹی کے تمام لوگ ہمیشہ احسان مند رہیں گے۔

پنڈ دادن خان پارک کی ازسرنو تعمیر کا آغاز

آئی سی آئی پاکستان، جس علاقے اور جس جگہ پر اپنے بزنس کرتی ہے۔ وہاں پر اپنے ایمپلائز کے علاوہ اس کمیونٹی کا بھی خیال رکھتی ہے چنانچہ اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے۔ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ بھی اپنی کمیونٹی کے لوگوں کی سیفٹی، صحت اور ان کے لیے صحتمند سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے بروقت کوشاں رہتا ہے۔

کمیونٹی کے لوگوں کی سیفٹی کے لیے آئی سی آئی پاکستان کی فائر فائٹنگ ٹیم ایک شاندار ریکارڈ کی حامل ہے۔صحت کے حوالے سے آئی سی آئی کا ماہانہ فری آئی کیمپ ہے جس کا علاقے کے لوگ بڑی شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ بالکل اسی طرح آئی سی آئی کمیونٹی کو اچھا ماحول فراہم کرنے کے لیے مصروف عمل ہے۔ اس حوالے سے 30 جون 2015 کو محمد عمر مشتاق منیجر آپریشنز آئی سی آئی پاکستان بزنس کھیوڑہ نے پنڈ دادن خان پارک کی از سرنو تعمیر کا افتتاح فرمایا۔

پارک کے افتتاح کی پروقار تقریب پارک کے احاطہ کے اندر ہی منعقد ہوئی۔ جس میں محمد عمر مشتاق منیجر آپریشنز، عاقل کریم ایچ آر منیجر، سلیم اختر صدیقی ایچ آر منیجر، میجر ریٹائر محمد فیصل ایڈمن منیجر، راجہ راغب حسن سینئر ایچ آر آفیسر اور چوہدری برکات حسین ایچ آر آفیسر نے شرکت کی۔ لوکل انتظامیہ کی نمائندگی ملک ساجد حسین ٹاون میونسپل آفیسر اور ٹاون کے ملازمین نے کی۔

اس موقع پر ٹاون میونسپل آفیسر ملک ساجد حسین نے کمیونٹی کے لیے آئی سی آئی پاکستان کی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور پنڈ دادن خان پارک کی از سرنو تعمیر پر کمپنی کا شکریہ ادا کیا۔ جناب محمد عمر مشتاق منیجر آپریشنز نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ''پنڈ دادن خان پارک کی ازسرنو تعمیر کا آغاز کرتے ہوئے مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ پارک کی تعمیر سے نہ صرف ماحول میں بہت بہتری آئے گی بلکہ تمام لوگوں کو تفریح اور واک کرنے کے لیے ایک بہترین جگہ میسر آ جائے گی۔ پارک کی تعمیر کمپنی کے لوکل کمیونٹی کے ساتھ گہرے تعلق کی عکاسی کرتی ہے۔اس سے قبل بھی کمپنی نے پنڈ دادن خان جناح پارک تعمیر کروایا تھا۔ اس موقع پر جناب عمر مشتاق نے اسسٹنٹ کمشنر پنڈ دادن جناب چوہدری محمد اشرف گجر کی پارک کی تعمیر کے حوالے سے ذاتی دلچسپی کو خراج تحسین پیش کیا''۔ پارک کی ازسرنو تعمیر کا کام موقع پر ہی شروع کر دیا گیا اور امید ہے کہ دو سے تین ماہ میں پارک اپنی نئی شکل وصورت کے ساتھ علاقے کے لوگوں کے لیے ایک بہترین تفریح گاہ ثابت ہوگا۔

لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی طالبات کا اسلام آباد کا تفریحی دورہ

شکریہ آئی سی آئی پاکستان، شکریہ ثمرین باجی۔

رپورٹرز: فروا بتول، شمائلہ شاہین، نورینہ یاسمین، ثمینہ کوثر، ناظمہ مسرت، لبنیٰ، نفیسہ اور حمیرا

پاکستان میں جہلم کے پاس کھیوڑہ ایک چھوٹا سا ٹاؤن ہے۔ لیکن اس علاقے کی اہمیت کا پاکستان کی صنعتی ترقی میں نمایاں مقام ہے۔ یہاں دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کانوں کا سلسلہ پایا جاتا ہے اور 1944 سے یہاں سے نمک نکالا جا رہا ہے۔ خدا کی قدرت دیکھیں کے یہ کانیں ختم ہونے کا نام نہیں لیتی۔ کہتے ہیں کہ سکندر اعظم نے اس خطے کو دریافت کیا تھا۔

کھیوڑہ میں آئی سی آئی پاکستان کا سوڈا ایش کا پلانٹ 1944 سے قائم ہے۔ کمپنی نے علاقے کی فلاح و بہبود کی کئی منصوبے شروع کر رکھے ہیں۔ ان ہی میں سے ایک لیڈیز ویلفیئر سینٹر بھی ہے جہاں علاقے کی لڑکیاں اور خواتین سلائی، کڑھائی اور کھانا پکانے کی تربیت حاصل کرتی ہیں۔

گزشتہ دنوں لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی طالبات کو اسلام آباد کے تفریحی دورے پر لیجایا گیا، جب ان طالبات کو اس دورے کے بارے میں بتایا گیا تو ان کی خوشی دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔ ان میں نہ صرف اسٹوڈنٹس تھیں بلکہ انٹرن شپ کرنے والی طالبات اور ٹیچرز بھی شامل تھیں۔ جس دن روانگی تھی تمام طالبات صبح 6 بجے ہی سینٹر پہنچ گئیں اور 8 بجے کے قریب یہ قافلہ اسلام آباد کے لیے روانہ ہوا۔ راستے میں کلر کہار پر رک کر ناشتہ وغیرہ کیا گیا اور کوئی 11 بجے اسلام آباد پہنچ گئے۔ سب سے پہلا پڑاؤ اسلام آباد میں سینٹورس تھا جہاں شاپنگ کے ساتھ ساتھ تصویریں وغیرہ بھی لی گئیں۔

دوپہر کے کھانے کا بندوبست دیس پردیس ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ کھانا کھانے کے بعد لوک ورثہ دیکھا جہاں اسلام آباد کی پرانی تصویروں کے علاوہ مندر اور گوردوارہ بھی دیکھنے کا موقعہ ملا جو کافی پرانا تھا اور اب استعمال میں نہیں ہے۔

وہیں پر ایک جامن کے درخت کو دیکھنے کا اتفاق ہوا جو کہ 100 سال سے بھی زائد عرصہ پرانا تھا اور اس کی خاص بات یہ تھی کہ اس کا تنا اندر سے کھوکھلا تھا لیکن درخت پھر بھی ہرا ابھرا تھا۔ ہم نے اس درخت کے ساتھ یادگار تصویریں بنائیں اور فیصل مسجد کی جانب چل دیئے۔ ہم نے وہاں عصر کی نماز پڑھی اور پھر فیصل مسجد گھومے۔ ہم نے وہاں بھی تصویریں لیں اور پھر چونکہ شام ہو چکی تھی اور دامن کوہ پر جانے کا مزا شام ہی کو آتا ہے چنانچہ ہم دامن کوہ کی جانب نکل پڑے۔ راستے میں ہم نے مارگلہ کی مشہور پہاڑیاں دیکھیں جن سے ٹکرا کر جہاز کریش ہوا تھا۔

دامن کوہ پر بہت رش تھا لوگ انجوائے کر رہے تھے ہم نے بھی وہاں کا لطف لینا شروع کر دیا اور دامن کوہ کے اوپر تک پہنچ کر جب اسلام آباد کا نظارہ کیا تو بہت ہی دلچسپ منظر تھا۔ ہم نے وہاں بھی یادگار تصویریں بنائیں۔ دامن کوہ کی چاٹ اور آئس کریم بہت مزیدار تھی۔ اب رات کا آغاز ہونے لگا تھا اور ابھی ہم نے میٹرو بھی جانا تھا تا کہ وہاں سے ہم اپنے گھر والوں کے لیے تحائف خرید سکیں چنانچہ ہم میٹرو کے لیے نکل پڑے۔ وہاں سے کچھ شاپنگ کی اور یوں کوئی رات گئے ہم واپس کھیوڑہ پہنچے۔

اس تفریحی دورے میں سینٹر کی انچارج ثمرین وقار خواجہ جن کو ہم سب ثمرین باجی کہتے ہیں۔ ہمارے ساتھ تھیں اور ان ہی کی

کوششوں سے اس دورے کا بندوبست ہوا تھا۔ ہمارا یہ سفر، زندگی کے یادگار سفروں میں سے ایک ہے اور ہم سب جب بھی آپس میں بیٹھیں گے اس سفر کی حسین یادوں کو دھرائیں گے۔ شکریہ آئی سی آئی پاکستان شکریہ ثمرین باجی۔

لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی طالبات کا نمک کی کانوں کا مطالعاتی دورہ

رپورٹرز: فروا بتول، ناظمہ، شمائلہ شاہین، ثمینہ کوثر، نورینہ یاسمین، مقدس، عمرانہ، سکینہ، سعدیہ، رافعیہ، ثمن، ثناء اور صباء

لیڈیز ویلفیئر سینٹر کھیوڑہ، آئی سی آئی پاکستان کی جانب سے علاقے کی لڑکیوں کے لیے گھریلو دستکاری، سلائی کڑھائی اور کھانا پکانے کی تربیت دینے کے لیے قائم ہوا ہے۔ اس سینٹر سے اب تک بے شمار لڑکیاں یہ ہنر سیکھ کر جا چکی ہیں اور ایک کامیاب زندگی گزار رہی ہیں۔ سینٹر کی روایات کے مطابق طالبات کو ہر سال کہیں نہ کہیں تفریحی اور مطالعاتی دورے پر لیجایا جاتا رہا ہے۔ لیکن گزشتہ کچھ عرصے سے یہ سلسلہ رکا ہوا تھا۔ اس سال سے یہ سلسلہ دوبارہ شروع ہوا ہے اور طے پایا کہ 29 اپریل کو تمام طالبات کو نمک کی کانوں کا دورہ کرایا جائے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کھیوڑہ میں نمک کی کانوں کے درمیان رہنے کے باوجود بہت سی طالبات نے ان کانوں کا دورہ ابھی تک نہیں کیا تھا صرف سنتی ہی آئی تھیں کہ نمک کی کان ایسی ہوتی ہے اور اس میں نمک ایسے نکلتا ہے، تو دیکھا جائے تو یہ ان طالبات کے لیے ایک طرح سے مطالعاتی دورہ بھی تھا۔ 29 اپریل کو تمام طالبات صبح سویرے ہی سینٹر پہنچ گئیں اور سب نے مل کر ساتھ لے جانے کے لیے کھانا پکانا شروع کر دیا۔ طالبات نے بریانی اور دہی بڑے بنائے جبکہ سینٹر کی طرف سے پیزا، کولڈ ڈرنکس مہیا کی گئیں تھیں جو کہ ونگیٹن کلب سے آرڈر کیا گیا تھا۔ ہم دس بجے سینٹر سے کھانے پینے کا سامان ساتھ لیکر نکلے اور تھوڑی ہی دیر میں کانوں کے پاس پہنچ گئے۔ کانوں میں اگرچہ ٹرین لیجاتی ہے لیکن سب طالبات نے طے کیا کہ ہم پیدل ہی چلیں گے۔ چنانچہ ٹکٹ خرید کر پیدل ہی چل پڑے۔ ہمارے ساتھ گائیڈ بھی تھا جو کہ کانوں کے اندر موجود مختلف مقامات اور ان کے پس منظر کے بارے میں رک رک کر ہمیں بتاتا گیا۔ مختلف شہروں سے آئے ہوئے لوگ بھی ہم کو اس دوران ملے۔ کانوں کے اندر درجہ حرارت ہمیشہ 18 سینٹی گریڈ رہتا ہے۔ یہ گرمیوں میں ٹھنڈی اور سردیوں میں گرم رہتی ہیں۔ کانوں کے درمیان دمے کے مریضوں کے لیے ایک اسپتال بھی بنا ہوا ہے جہاں سانس کی تکلیف میں مبتلا مریضوں کا علاج ہوتا ہے۔ ہم نے کانوں کے اندر نمک کی اینٹوں سے بنی ہوئی مسجد بھی دیکھی اور مینار پاکستان بھی جن کے اندر لائٹنگ بھی کی گئی تھی جس کی وجہ سے نمک کی رنگ برنگی اینٹیں نہایت دلفریت نظارہ پیش کر رہی تھیں۔

گائیڈ نے ہمیں بتایا کہ کانوں کے اندر نمک کے تالابوں کی تعداد 114 ہے جبکہ نمک کی یہ کانیں گیارہ منزلہ ہیں۔ کانوں کے اندر ہی ایک شاپ بھی ہے جہاں نمک سے بنے ہوئے دلکش آرائشی چیزیں برائے فروخت موجود تھیں۔ سیاحوں کے لیے کانوں کے درمیان ایک کینٹین بھی موجود ہے جہاں کانوں کا دورہ کرنے والے کچھ دیر بیٹھ کر آرام کرتے ہیں اور چائے وغیرہ پیتے ہیں۔ کانوں کے اندر سب سے دلچسپ اور حسین نظارہ یہ دیکھا کہ نمک سے جو پانی ٹپکتا ہے وہ نیچے گرنے سے پہلے کرسٹل کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور جب اس پر روشنی پڑتی ہے تو قوس وقزح کے حسین رنگ بکھر جاتے ہیں۔

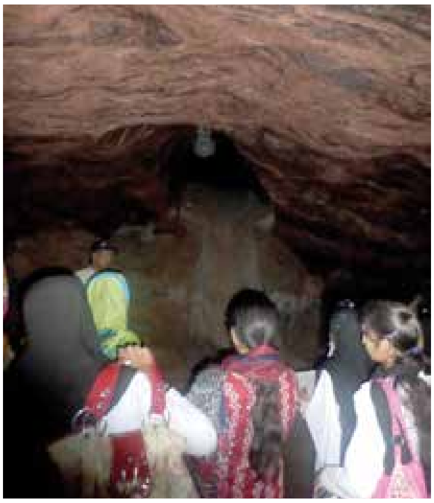

طالبات کا کہنا تھا کہ نمک کی کانوں کے اتنے قریب رہنے کے باوجود اتنے عرصے تک ان کی خوبصورتی اور انفرادیت سے ناواقف رہے۔ ہم آئی سی آئی پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمارے لیے اس دورے کا اہتمام کیا۔ شکریہ آئی سی آئی پاکستان۔

لیڈیز ویلفیئر سینٹر

ڈپٹی کمشنر جہلم کا دورہ

رپورٹر: مسرت

لیڈیز ویلفیئر سینٹر کھیوڑہ، آئی سی آئی پاکستان نے کھیوڑۃ اور گرد و نواح کے بچیوں کی فلاح بہبود کے لیے قائم کیا ہے۔ اس سینٹر سے اب تک سینکڑوں لڑکیاں سلائی، کڑھائی اور کھانا پکانے کے ہنر سیکھ چکی ہیں۔ کھیوڑہ اور ارد گرد کے علاقے میں اس سینٹر کی بہت اچھی ساکھ ہے۔ کچھ لڑکیاں تو اس سینٹر سے سیکھ کر اب یہاں ٹیچر ہیں اور نئے آنے والوں کو سکھا رہی ہیں۔

گزشتہ دنوں ڈپٹی کمشنر جہلم نے کھیوڑہ کا دورہ کیا اور سینٹر میں بنائی گئی اشیاء کو خاص طور سے دیکھا۔ ان کی زیر نگرانی جہلم میں گورنمنٹ کو سطح پر صنعت زار کے نام سے ایک ادارہ چل رہا ہے اور وہ چاہتے تھے کہ ہمارے لیڈیز ویلفیئر کی اسٹوڈنٹس کی محنت اور کام کے معیار کا معائنہ کریں۔ اپنے دورے کے دوران لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی طالبات کی کارکردگی اور جو اشیاء انہوں نے تیار کیں ہوئیں تھیں ان کے معیار سے بڑے متاثر ہوئے۔ انہوں نے سینٹر کی انچارج ثمرین وقار خواجہ کو دعوت دی کہ اپنے ٹیچرز کے ساتھ گورنمنٹ کے سینٹر کا دورہ کریں اور ان کے لیے ایک دن کا تربیتی کورس کروائیں۔

ڈپٹی کمشنر کی جانب سے لیڈیز ویلفیئر سینٹر کے لیے یہ تاثرات یقیناً ہمارے اسٹاف اور طالبات کے لیے حوصلہ افزائی کا باعث ہیں۔

درخشاں ستارے

عمران اللہ خان

پلانٹ آپریٹر، سوڈا ایش کھیوڑہ

میرا تعلق دریائے سندھ کے کنارے آباد حسین شہر کالا باغ کے گاؤں جلالپور سے ہے۔

بچپن میں میرا ایک ہی شوق تھا پڑھنا۔ کیونکہ مجھے میرے والدین نصیحت کرتے تھے، بیٹا پڑھو گے لکھو گے، بنو گے نواب، کھیلو گے، کو دو گے ہو گے خراب۔ میں نے 2006 میں میٹرک کمیونٹی ماڈل ہائی اسکول کوٹ چاندنہ فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا، میٹرک کے بعد مجھے آگے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ اپنے محدود وسائل کو دیکھتے ہوئے میں نے ٹیکنیکل ایجوکیشن کو ترجیح دی۔ میں نے پاکستان کے نامی گرامی ادارے ڈاکٹر عبدالقدیر خان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی چشمہ (میانوالی) سے 2009 میں کیمیکل ٹیکنالوجی میں تین سالہ ڈپلومہ فرسٹ ڈویژن میں کیا۔ میرا انجینئر بننے کا بڑا خواب تھا جو پورا نہ ہو سکا۔

کالج سے فارغ ہونے کے بعد میں نے جاب کے لیے تگ و دو شروع کر دی لیکن کہیں سے جاب کا کوئی ذریعہ نہ بنا۔ آخر کار میں نے مایوس ہو کر اپنے گاؤں میں ٹیچنگ شروع کر دی۔ 17 اپریل 2011 کو مجھے پاک امریکن فرٹیلائزر داؤدخیل میں 3 ماہ کا انٹرن شپ کا موقع ملا۔ 3 دسمبر 2011 کو میری المعز شوگر انڈسٹری ڈیرہ اسماعیل خان میں ٹرینی اپرنٹس جاب ہو گئی۔ اس کو میں نے بخوبی پورا کیا۔ 29 دسمبر 2012 کو اظہر کارپوریشن (گائے سوپ) فیصل آباد بطور جونیئر کیمیسٹ میری جاب ہوئی اور میں نے اس ادارے سے بہت کچھ سیکھا۔ یکم اپریل 2014 کو نمر انڈسٹریل شیخوپورہ میں بطور پروڈکشن آفیسر جاب لگی۔ اس ادارے نے مجھے کافی گروم کیا۔ بالا آخر میری محنت، میرے والدین کی دعائیں اور میرے اساتذہ کرام جنہوں نے میرے اوپر محنت کی تھی اس کا پھل 15 دسمبر 2014 کو مجھے ملا اور مجھے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ میں بطور پلانٹ آپریٹر جاب ملی۔ اس وقت میں پاور ہاؤس میں بطور آپریٹر جاب کر رہا ہوں۔ میں اپنا ادھورا خواب آئی سی آئی پاکستان میں پورا کروں گا اور انشاء اللہ بوائلر انجینئر بنوں گا۔

یہ ایک بہت اچھا ادارہ ہے جو HSE قوانین کی پوری طرح پابندی کرتا ہے اور اپنے ورکر کا ہر لحاظ سے خیال رکھتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کمپنی کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے اور یہاں سے ہزاروں لوگ روزگار کماتے رہیں۔ (آمین)

سید زبیر حسین شاہ

پلانٹ آپریٹر، سوڈا ایش کھیوڑہ

میرا تعلق قصبہ گجرات ضلع مظفر گڑھ سے ہے۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش میں بطور پلانٹ آپریٹر کام کر رہا ہوں۔ میں نے ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی اسکول قصبہ گجرات سے حاصل کی۔ میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد ڈپلوما آف ایسوسی ایٹ انجینئرز کیمیکل سویڈیش انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ملتان سے پاس کیا۔

مارچ 2008 میں اپنے کیئریر کا آغاز پاک امریکن فرٹیلائزر میانوالی سے کیا۔ جہاں نومبر 2011 تک بطور پلانٹ آپریٹر خدمات سرانجام دیں۔ اس کے بعد گل احمد ٹیکسٹائل کراچی سینئر پلانٹ آپریٹر ایک سال خدمات سرانجام دیں۔

24 اکتوبر 2013 سے آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ میں کول فائرڈ بوائیلر پر بطور پلانٹ آپریٹر جوائن کیا۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش میں آنے سے پہلے میں دو آرگنائزیشن میں کام کر چکا ہوں۔ لیکن جو کام کرنے اور سیکھنے کا موقع مجھے یہاں ملا ہے۔ وہ کسی اور انڈسٹری سے نہیں ملا۔ یہاں سیفٹی کا بہت زیادہ خیال رکھا جاتا ہے اسی وجہ سے آئی سی آئی پاکستان میں بطور فائر فائٹر بھی کام سرانجام دے رہا ہوں۔ یہاں رہتے ہوئے مجھے اپنے Seniors سے سیکھنے کا موقع ملا۔ آئی سی آئی پاکستان میں سیفٹی کا اچھا نظام موجود ہے۔ کمپنی اپنے ملازمین کے تحفظ کے لیے وقتاً فوقتاً سیفٹی ٹریننگ کے پروگرام بھی مرتب کرتی رہتی ہے جو ایک بہت اچھی بات ہے۔ انشا اللہ آپ دوستوں اور بھائیوں کی دعاؤں سے بوائیلر انجینئرنگ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

میری دعا ہے کہ یہ ادارہ ایسے ہی ترقی کی راہ پر چلتا رہے اور لوگوں کو اچھا روزگار کا موقع ملتا رہے اللہ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔

دانیال احمد قریشی

میرا نام دانیال احمد قریشی ہے۔ میں نہم کلاس کا اسٹورنٹ ہوں۔

پچھلے سال سالانہ امتحان میں 95% نمبر لیکر اپنی کلاس میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ میں پہلے سے زیادہ محنت کر رہا ہوں تا کہ میں میٹرک میں اپنے اسکول کا نام روشن کر سکوں۔ میں مثالی اسکول کھیوڑہ میں پڑھتا ہوں۔ میرے تمام استاتذہ بہت محنتی ہیں۔ میرے والد صاحب محمد اکبر قریشی آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش میں الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ میں جاب کرتے ہیں۔

میرا پیغام ہے۔ اپنے تمام دوستوں کو خود محنت کرو اور آگے بڑھو۔ میرا خواب ہے کہ میں انجینئرنگ کر سکوں۔ میں انجینئرز بننا چاہتا ہوں۔ اپنے ملک پاکستان کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ اے اللہ میری مدد فرما۔ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکوں۔ (آمین)

رات کو سونے سے پہلے ایک مچھر ضرور مار دیا کریں تا کہ باقی مچھر اس کے جنازے پر چلے جائیں اور آپ مزے سے سوئیں۔

مسعود بشیر مرزا

35 سال حسن کارکردگی کی مثال

مسعود بشیر مرزا کے بارے میں اگر یہ کہا جائے کہ وہ آئی سی آئی پاکستان لائف سائنسز کے اینمیل ہیلتھ ڈویژن کی پیدائش کے پہلے دن سے ہی اس ڈویژن سے منسلک ہیں تو کچھ غلط نہ ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں ان کو اینمیل ہیلتھ ڈویژن کا چلتا پھرتا انسائیکلو پیڈیا بھی کہا جا سکتا ہے۔ گزشتہ دنوں مسعود بشیر مرزا نے کمپنی میں اپنی ملازمت کے 35 سال پورے کیے۔ کمپنی کی روایات کے مطابق مسعود کے اتنے طویل عرصے کمپنی کے ساتھ منسلک رہنے پر اینمیل ہیلتھ ڈویژن کی سائیکل میٹنگ منعقدہ رمادہ ہوٹل اسلام آباد میں انہیں خاص طور سے شرکت کی دعوت دی گئی اور اس موقع کو یادگار بنانے کے لیے مسعود نے کیک بھی کاٹا۔

کیک کٹنگ کی تقریب سے پہلے بزنس منیجر صبور احمد نے مسعود بشیر مرزا کی ڈویژن کے لیے کارکردگی کا جائزہ پیش کیا اور ان کی خدمات کو نہایت شاندار الفاظ میں سراہا۔ مسعود نے اپنے خطاب میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا کہ آپ لوگوں نے میرے لیے اس تقریب کا اہتمام کیا اور مجھے خصوصی طور پر دعوت دی۔ یہ آپ لوگوں کی میرے لیے محبت اور پیار ہے۔ اس موقع پر مسعود نے اپنے ماضی کی یادوں کو تازہ کیا اور ڈویژن کے بہت سے دلچسپ واقعات شرکاء کو بتائے۔ یوں ماضی کی خوشگوار یادوں کے ساتھ تین روزہ سائیکل میٹنگ کے پہلے دن کا اختتام ہوا۔

مسعود نے 17 اپریل 1980 کو آئی سی آئی پاکستان میں بطور اسسٹنٹ ڈائیز ڈیپارٹمنٹ میں ملازمت حاصل کی۔ اس وقت اینمیل ہیلتھ میں صرف دو منیجرز تھے جبکہ آئی سی آئی پاکستان ڈائیز کے شعبے میں کافی آگے تھا۔ مسعود اپنے فالتو وقت میں اکثر اینمیل ہیلتھ کے منیجرز کے کام کرتے تھے اور اس طرح اینمیل ہیلتھ سے ان کا تعلق پہلے دن سے ہی قائم ہوگیا۔ ماضی کی حسین یادوں کو دہراتے ہوئے مسعود نے بتایا کہ 5 اکتوبر 1985 کو کمپنی نے فیصلہ کیا کہ ڈائیز کے بزنس کو بند کر دیا جائے تو میرا تبادلہ کیمیکلز کے دوسرے ڈیپارٹمنٹ میں کر دیا گیا لیکن اس وقت بھی میرا اینمیل ہیلتھ کے لیے سپورٹنگ رول جاری رہا۔ پھر یکم نومبر 1986 میں اینمیل ہیلتھ ڈویژن نے ترقی کرنی شروع کی اور ڈویژن میں نئی پروڈکٹس کے ساتھ ساتھ افرادی قوت میں بھی اضافہ ہونا شروع ہوگیا۔ اس وقت صرف اینمیل ہیلتھ ڈویژن میں تقریباً 200 کے قریب افرادی قوت ہے جس میں منیجرز اور کنٹریکٹر اسٹاف دونوں شامل ہیں۔

اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں مسعود بشیر مرزا نے بتایا کہ میں اس وقت کنٹریکٹ اسٹاف کے ایگریمنٹ تنخواہ ہیں، منیجرز کے کلیمز مین پاور آورز، ایچ ایس ای اور ڈویژن کی دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ بزنس منیجر کے لیے سہولت کار/سیکریٹری کے فرائض انجام دے رہا ہوں۔ اپنے بارے میں مسعود نے کہا کہ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں نے آئی سی آئی پاکستان کے لاہور آفس میں ملازمت اختیار کی اور اپنے 35 سال سے زیادہ مدت ملازمت کے دوران میری تعیناتی لاہور ہی میں رہی۔ مجھے فخر ہے کہ میں نے آصف جمعہ کے ساتھ اور دیگر سینئر منیجرز کے ساتھ کام کیا ہے۔

مسعود کو کرکٹ کا بیحد شوق ہے اور آئی سی آئی پاکستان کی لاہور آفس کی کرکٹ ٹیم کے ایک اہم رکن جانے جاتے ہیں۔

عبدالستار کیئرٹیکر
35 سال حسن کارکردگی کی مثال

عبدالستار آئی سی آئی ہیڈ آفس کراچی میں بطور کیئرٹیکر ملازم ہیں۔ گزشتہ دنوں عبدالستار نے آئی سی آئی پاکستان میں اپنی ملازمت کے 35 سال مکمل کیے۔ ہیڈ آفس ایچ آر ڈیپارٹمنٹ نے اس موقع پر عبدالستار کے لیے ایک پارٹی کا انعقاد کیا تاکہ عبدالستار کی اس طویل رفاقت اور حسن کارکردگی کو سراہا جاسکے۔

عبدالستار نے اپنے بارے میں بتایا کہ میں نے 1980 میں ہیڈ آفس میں واقع ویئر ہاؤس جو کہ اس وقت فارما، کیمیکلز، سوڈا ایش اور پینٹس سب ڈیل کرتا تھا کو جوائن کیا۔ میرے سپروائزر عزیز الرحمٰن تھے جنھوں نے مجھے ویئر ہاؤس کا کام سکھایا۔ اس کے بعد میرا تبادلہ ڈسپیچ سیکشن میں ہوگیا اور پھر ہیڈ آفس میں بطور کیئرٹیکر مجھے ذمہ داری دیدی گئی۔

میری موجودہ ذمہ داریوں میں آفس کا خیال رکھنا، بینک ڈیوٹی جس میں کیش لانا / لیجانا، پے آرڈز بنوانا، ایل سی اور شپنگ کے ڈاکومنٹس وغیرہ جن کو بینک سے کلیئر کرانا ہوتا ہے، ہیں۔

عبدالستار نے اپنے بارے میں بتایا کہ میرا تعلق ضلع مظفر گڑھ تحصیل علی پور، ڈیرہ غازی خان سے ہے۔ آئی سی آئی پاکستان میں ملازمت کے دوران میں میری شادی ہوئی۔ میرے 8 بچے ہیں جن میں سے ایک بیٹے اور تین بیٹیوں نے قرآن حفظ کیا ہوا ہے۔ میری تینوں حافظ بیٹیوں نے عالمہ اور فاضلہ کا کورس بھی کیا ہوا ہے۔ باقی بچے بھی ماشاءاللہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

کمپنی کے ساتھ اپنی طویل رفاقت کے حسین اور یادگار واقعات کے بارے میں عبدالستار نے بتایا کہ جب میری کیئرٹیکری کا پہلا ہی دن تھا کہ دوسرے دن ایک منیجر نے کہا کہ میری میز پر سے کروڑوں روپے مالیت کے کاغذات گم ہوگئے ہیں۔ یہ سن کر میں بیحد پریشان ہوا اور جب تفتیش ہوئی تو پتہ چلا کہ ان کے اسسٹنٹ نے وہ کاغذات اٹھا کر اپنے پاس رکھ لیے تھے، اسی طرح میں دس سال سے حج قرعہ اندازی میں اپنا نام ڈالوا رہا تھا لیکن کامیاب نہیں ہو رہا تھا۔ دسویں قرعہ اندازی میں خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ مجھ سے کہا گیا کہ تم پرچی نکالو اور جو پرچی میں نے اٹھائی وہ میرے ہی نام کی تھی۔ ایک اور واقعہ یاد آیا کہ آفس میں شارٹ سرکٹس کی وجہ سے آگ لگ گئی۔ لیکن چونکہ آئی سی آئی پاکستان سیفٹی پر بہت توجہ دیتی ہے اور ہم سب کو اس کی تربیت بھی مسلسل دی جاتی رہتی ہے چنانچہ میں نے اور آفس کے چند لوگوں نے مل کر فوراً ہی آگ پر قابو پالیا اور یوں کمپنی کسی بڑے نقصان سے بچ گئی۔

> آئی سی آئی پاکستان میں کام کرنے کا ماحول ہی ایسا ہے کہ جو یہاں آتا ہے یہیں کا ہوکر رہ جاتا ہے۔
> شکریہ آئی سی آئی پاکستان۔

بینک ڈیوٹی میں چونکہ میری ذمہ داری کیش لانا اور لیجانا بھی تھا کیونکہ اس وقت آفس میں ATM مشین نہیں لگی تھی تو ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ بینک نے مجھے 5 لاکھ روپے زیادہ دیدیے جب آفس آکر وہ پیسہ گنتی کیا گیا تو پتہ چلا۔ میں نے فوراً ہی وہ پیسہ بینک جا کر واپس کرآیا۔ آپ اندازہ کرسکتے ہو کہ کیشئر اور بینک کے دیگر اسٹاف کے تاثرات کیا ہوں گے۔

اپنے گاؤں میں صرف دو کلاس ہی پڑھی تھیں کہ کراچی آگیا اور یہاں سمن آباد میں پرائمری اسکول میں تیسری کلاس میں داخلہ لے لیا۔ آپ کو یہ سن کر حیرانگی ہوگی کہ سمن آباد کے پرائمری اسکول میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین بھی میرے ساتھ پڑھتے تھے۔ تقریب کے حوالے سے عبدالستار کا کہنا تھا کہ مجھے آج بیحد خوشی محسوس ہورہی ہے کہ کمپنی نے میرے لیے اس تقریب کا اہتمام کیا ہے۔

شازیہ سخاوت

میرا نام شازیہ سخاوت ہے۔ میں آئی سی آئی پاکستان میں بطور ریسیپشنسٹ اور ٹیلیفون آپریٹر کام کر رہی ہوں۔ میری بنیادی ذمہ داریوں میں سے ایک یہ ہے کہ کمپنی میں آنے والے ہر فرد کو اس کے کام کے حوالے سے متعلقہ فرد سے ملنے کی سہولت مہیا کروں اور تمام فون کالز کو اٹینڈ کر کے کمپنی کے اسٹاف اور کالرز کے درمیان رابطۂ کار کے فرائض انجام دوں۔ یہ بڑی ذمہ داری کا کام ہے جس میں سب سے اہم اپنے آپ کو پرسکون اور چاق چوبند رکھنا ہوتا ہے تاکہ آنے والا مہمان اور فون پر ہماری آواز سننے والا کوئی ناگوار تاثر نہ اخذ کرے۔ میرا خیال ہے کہ میں اس کوشش میں اکثر کامیاب رہتی ہوں۔

میرا تعلق نارنگ منڈی سے ہے۔ بنیادی تعلیم نارنگ منڈی سے حاصل کرنے کے بعد ایف ایس سی اور بی ایس سی لاہور سے کیا۔ ایف ایس سی کے بعد میں نے کچھ عرصہ آئی سی آئی پاکستان میں انٹرن شپ کی اور ایک سال بطور سیکریٹری بھی کام کیا۔ اس چھوٹے سے تجربے سے میں نے بہت کچھ سیکھا۔ پڑھائی کے دوران ہی میری شادی ہوگئی اور اب ماشاءاللہ میرا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں اور بہترین تعلیمی ادارے سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

2002 میں میں نے آئی سی آئی پاکستان کو دوبارہ جوائن کیا۔ اس وقت میری جاب کی نوعیت کنٹریکٹ کی تھی۔ میں نے اس وقت پولیسٹر کے فنانس منیجر کے ساتھ کام کیا۔ انہوں نے بہت کچھ سکھایا۔ آئی سی آئی پاکستان وہ ادارہ ہے جہاں محنت کرنے والوں کو سراہا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ میرے کام کی بھی قدر کی گئی جس کی وجہ سے میرے اندر محنت کرنے کا جذبہ مزید بڑھا۔ میری کاوشوں کو دیکھتے ہوئے 2004 میں آئی سی آئی پاکستان نے ریسپشنٹ/ٹیلیفون آپریٹر مجھے کنفرم جاب پر رکھ لیا۔ کمپنی کا ماحول بہت اچھا ہے۔ یہاں پر تمام لوگ ایک فیملی کی طرح رہتے ہیں اور خصوصی طور پر خواتین کی بہت عزت کی جاتی ہے۔

میں آئی سی آئی پاکستان کے ماحول کو تقریباً 30 سال سے دیکھ رہی ہوں۔ کیونکہ میرے والد حق نواز بھی یہاں پر ایڈمن ڈیپارٹ میں کام کرتے ہیں۔ میں اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے علاوہ ایڈمن منیجر کو بھی کاموں میں مدد دیتی ہوں۔ آئی سی آئی پاکستان ایک بہت بہترین اور مددگار ادارہ ہے جو اپنے ملازمین کا ہر طریقے سے بہترین خیال رکھتا ہے۔ گزشتہ دنوں میری ملازمت کے دس سال مکمل ہونے پر مجھے طویل مدتی ملازمت کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ جس کے لیے میں کمپنی کی شکر گزار ہوں۔

میری دعا ہے کہ یہ ادارہ ایسے ہی ترقی کی منزلوں پر گامزن رہے اور آنے والے سالوں میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرتا رہے۔

محمد بشیر

ٹی بوائے۔ منرنگ آفس

میرا نام محمد بشیر ہے اور میں تحصیل کلر کہار ضلع چکوال کا رہنے والا ہوں۔ میری پیدائش 1964 کی ہے میں نے ابتدائی تعلیم سرگودھا میں گورنمنٹ انبالہ ہائی اسکول سے حاصل کی۔ گورنمنٹ انبالہ ہائی اسکول سے پرائمری پاس کرنے کے بعد گھر کے معاشی حالات ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے میں اپنی تعلیم برقرار نہ رکھ سکا اور پھر تعلیم چھوڑنے کے بعد اپنے والد کے ہمراہ جو کہ PAF کالج سرگودھا میں بطور ڈرائیور کی حیثیت سے نوکری کر رہے تھے مجھے بھی اسی کالج کے میس میں بطور ویٹر کے ملازمت پر رکھوا دیا۔ PAF کالج میں۔ میں نے تین سال نوکری کی۔

آئی سی آئی میں میں نے اپنی سروس کا آغاز 1986 میں پولیسٹر

پلانٹ سے ٹی بوائے کی حیثیت سے کیا اور میری تنخواہ 650 روپے ماہانہ مقرر ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب 650 روپے میں گھر کا گزر بسر آسانی سے ہو جاتا تھا۔ یوں ہی اپنی خدمات انجام دیتے ہوئے 20 سال پولیسٹر پلانٹ پر گزارنے کے بعد میں 2006 میں آئی سی آئی سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ میں ٹرانسفر ہو گیا۔ سوڈا ایش پلانٹ پر میں نے ایک سال اپنی خدمات ٹی بوائے کی حیثیت سے انجام دی۔ پھر 2007 میں سوڈا ایش پلانٹ سے آئی سی آئی کے منرنگ آفیس میں ٹرانسفر ہو گیا۔ 2007 سے لے کر اب تک لاہور آفس میں اپنی خدمات ٹی بوائے کی حیثیت سے انجام دے رہا ہوں میں اپنی نوکری سے بہت خوش ہوں۔ کمپنی ہر سال بونس دیتی ہے۔

آئی سی آئی میں مجھے کام کرتے تقریباً 30 سال ہو گئے ۔ آئی سی آئی ایک اچھی کمپنی ہے۔ اس میں سب آفسران بہت عزت سے پیش آتے ہیں۔ آئی سی آئی میں کام کرتے ہوئے سیفٹی کے بارے میں بہت کچھ سیکھا۔ سیفٹی سے کام کرتے ہوئے نہ صرف ہم آفس میں احتیاط کرتے ہیں بلکہ گھر میں بھی سیفٹی کے اصولوں کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں اتنا عرصہ گزارنے کے باوجود اللہ کا شکر ہے کبھی کوئی حادثہ نہیں ہوا۔

ذرا سوچیئے !

-1 آنکھ دنیا کی ہر چیز کو دیکھتی ہے لیکن جب آنکھ میں کچھ چلا جائے تو اسے نہیں دیکھ پاتی۔ بالکل اسی طرح انسان دوسروں کے عیب تو دیکھتا ہے مگر اپنے عیب نظر نہیں آتے۔

-2 اس شخص پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے جو عقل ہونے کے باوجود استعمال نہیں کرتا اور عزت ہونے کے باوجود اپنی عزت کا خیال نہ کرے۔

-3 رشتے اور راستے زندگی کے دو پہلو ہیں۔ کبھی کبھی رشتے نبھاتے نبھاتے راستے کھو جاتے ہیں اور کبھی کبھی راستوں میں چلتے چلتے رشتے بن جاتے ہیں۔ کچھ کو رشتے راس آ جاتے ہیں اور کسی کو راستے۔ فرق بس اتنا ہے کہ راستوں کے دکھ برداشت ہو جاتے ہیں، رشتوں کے نہیں۔

-4 کسی کا دل نہ دکھاؤ ورنہ اس کے آنسو تیرے لیے عذاب بن جائیں گے۔

ٹیویٹا اسکل ایکسپو 2015
ہنرمندوں کے لیے جاب کے مواقع

13-14 جون2015، بروز ہفتہ، اتوار، ایکسپو سینٹر لاہور میں پنجاب حکومت کے ادارے ٹیوٹا TEVTA کے زیر اہتمام Job Fair-2015 کا انعقاد ہوا۔اس میں ٹیوٹاTEVTA کے اپنے اداروں کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان سوڈاایش بزنس کھیوڑہ اورمختلف دیگر صنعتی اداروں نے بھی اپنے اسٹالز لگائے۔

TEVTA Skills Expo 2015 ٹیوٹا کا باقاعدہ افتتاح13 جون بروز ہفتہ، صبح نو بجے وزیراعلیٰ پنجاب جناب میاں شہباز شریف نے کیااورمختلف اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔افتتاح کے بعد ٹیوٹاTEVTA کے مختلف اداروں سے فارغ التحصیل اور دیگر اداروں سے روزگار کے خواہش مند افراد کی بہت بڑی تعداد ایکسپوسینٹر پہنچ گئی۔ان لوگوں نے اپنی تعلیمی استعداد اور کام کے تجربے کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف صنعتی اداروں کے اسٹالز کا وزٹ کیا۔اسٹال پر موجود اداروں کے اہلکاروں سے روزگار کے مواقع کے حوالے سے سوالات کیے اور متعلقہ اسٹالز پر اپنے کوائف بھی جمع کراوئے۔

آئی سی آئی پاکستان سوڈاایش بزنس کھیوڑہ کی طرف سے لگائے گئے اسٹال جہاں پر کمپنی کے IR منیجر پروڈکشن ڈیپارٹمنٹ اور انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے موجود تھے۔دونوں دن انہوں نے الیکٹریکل، میکینکل، کیمیکل اورالیکٹرونکس کے متعلقہ افراد کے مختلف النوع سوالات کے تفصیلی جوابات دیئے۔مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال پر اپنے کوائف جمع کرائے اور آئی سی آئی پاکستان کے حوالے سے بھرپور معلومات حاصل کیں Job Fair 2015 دو دن جاری رہا۔اس دوران امریکہ کے سفیر گورنر پنجاب اور وزیر خزانہ پنجاب نے بھی ایکسپوسینٹر کا دورہ کیا۔TEVTA کے حکام نے دونوں دن آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال کا دورہ کیا اور آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کی بھرپور نمائندگی پر خراج تحسین پیش کیا۔اس موقع پر جناب سلیم اختر صدیقیIR منیجر نے آئی سی آئی پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ٹیوٹا کے چیئرمین، ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کو یادگاری تحائف بھی دیئے۔جو انہوں نے خوش دلی سے قبول کیے۔

14 جون2015، شام 5 بجے TEVTA Skill Expo 2015 کے Job Fair کے حوالے سے تمام پروگرامز اپنے اختتام کو پہنچے۔

انجری فری سال 15-2014

الحمداللہ!

سوڈا ایش میں 30 جون کو سال 15-2014 انجری فری سال کے طور پر مکمل ہوا۔ اس سلسلے میں آپریشن منیجر عمر مشتاق نے اپنے پیغام میں سوڈا ایش کے تمام رفقائے کار کو مبارک باد دی اور کہا کہ یہ سب سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز، سوڈا ایش توسیعی پراجیکٹ ٹیم کی بھرپور محنت اور لیڈرشپ کی رہنمائی سے حاصل ہوا اور تمام رفقائے کار سے اس بات کا عہد لیا کہ اس اعزاز کو برقرار رکھنے میں کوئی کسر نہ چھوڑیں گے اور آئندہ بھی اسی جذبے اور ٹیم ورک کے تحت کام کرتے ہوئے اپنی اگلی منزل کو حاصل کریں گے۔

جان ہے تو جہان ہے

آپ کی ہڈیاں کتنی مضبوط ہیں؟

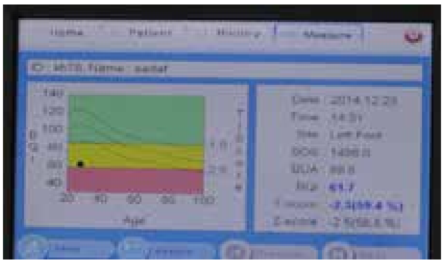

رپورٹر: ملک محمد امیر۔ الیکٹریکل فورمین۔ کھیوڑہ

بین الاقوامی تحقیق کے مطابق دنیا بھر میں 35 سال سے زائد عمر کی خواتین اور 40 سال سے زاہد عمر کے مردوں میں ہڈیوں کا بھربھرا پن شروع ہوسکتا ہے۔ اس بیماری کی اہم وجہ جسم میں کیلشیم اور دیگر معدنیات کی کمی بتائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے کھولہے، کلائی اور ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ پھوٹ (Fracture) کا شکار ہوسکتی ہے۔ بالخصوص خواتین میں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہے فوری تشخیص کے لیے (BMD) ٹیسٹ کرائے جاتے ہیں۔

آج کے دور میں ہر انسان کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا اور پریشان ہے۔ اس کی وجہ ناقص خوراک۔ ہر چیز میں ملاوٹ۔ جن کو کھانے سے انسان مزید بیماریوں میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں۔ ان سب چیزوں کو دیکھتے ہوئے۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش ونینگٹن ہسپتال کے ڈاکٹر محمد راشد خان بھی ہر لمحہ اپنے ایمپلائیز کی صحت کے بارے میں ان موذی بیماریوں کی اگاہی دینے کے لیے اکثر ٹریننگ سینٹر اور ہسپتال میں سیشن اور سیمینار منعقد کراتے ہیں۔ جن میں پاکستان کے نامور ڈاکٹر صاحبان اور کمپنیوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں سرل کمپنی لمیٹڈ کراچی کو کھیوڑہ میں دعوت دی گئی۔ سرل کمپنی کی طرف سے عمیر شازلی صاحب اپنے انسٹرومنٹ لیکر کھیوڑہ پہنچ گئے ونینگٹن ہسپتال میں ایمپلائنز اور ان کی فیملی کے ہڈیوں کے ٹیسٹ کرائے گئے۔

ڈاکٹر محمد ارشد نے شرکاء کو خوراک کے بارے میں بتایا کہ ہڈیوں کے لیے آپ کو کون کون سی خوراک کھانی چاہیئے۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ ہماری صحت کے حوالے سے یہ سیشن بہت معلوماتی تھا جس کے لیے ہم ڈاکٹر راشد اور سرل کمپنی کے مشکور ہیں کہ انہوں نے ہمیں اس بارے میں آگاہی دی۔ کیونکہ کہاوت ہے کہ ''جان ہے تو جہان ہے''۔

ورلڈ فائیر فائیٹر ڈے 4 مئی 2015

دنیا بھر میں ہر سال 4 مئی کو ورلڈ فائر فائیٹر ڈے منایا جاتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں جس میں فائر فائیٹرز اور اس شعبے سے وابستہ افراد کی کارکردگی کو سراہا جاتا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس میں بھی ورلڈ فائیر ڈے منایا گیا جس میں تمام فائیر فائیٹرز، پروڈکشن منیجر صابر محمود، آئی آر منیجر سلیم صدیقی نے شرکت کی۔ اس دن کی مناسبت سے سعید اقبال نے فائیر فائیٹرز ٹیم کی کارکردگی کو سراہا جوانہوں نے کمیونٹی کے لیے سرانجام دی اور ٹیم کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے آئندہ بھی اسی عزم سے کام کرنے پر زور دیا۔ صابر محمود اور سلیم صدیقی نے بھی فائیر فائیٹرز سے خطاب کیا اور فائیر فائیٹر کو اسی جذبے سے کام کرنے کی ہدایت کی۔ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش بزنس کی فائر فائیٹنگ ٹیم کی کھیوڑہ کمیونٹی اور اردگرد کی انڈسٹریز کے لیے مثالی خدمات ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان کی فائر فائیٹنگ ٹیم نے لوکل ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مل کر کئی اہم مواقع پر اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے جس کی وجہ سے مقامی انتظامیہ اور کمیونٹی کے لوگ آئی سی آئی پاکستان کی فائر فائیٹرز ٹیم پر بڑا بھروسہ کرتے ہیں۔

سوڈا ایش سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز میٹنگ 28 مئی 2015

بار بار کی یاددہانی اور توجہ سیفٹی کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کرتی ہے اگر میں ذمہ داری سے سیفٹی کا خیال رکھتے ہوئے کام کروں گا تو شام کو اپنے بچوں میں خوش وخرم جاؤں گا۔

کسی بھی پیداواری پلانٹ پر سیفٹی کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ کسی بھی قسم کا حادثہ نہ صرف وہاں پر کام کرنے والوں کی جانوں کے لیے خطرناک ہوسکتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مشینری، املاک اور پیداواری صلاحیت کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ سیفٹی کے حوالے سے سب کچھ دوبارہ سے حاصل ہوسکتا ہے لیکن انسانی جان کو اگر کوئی نقصان پہنچے تو بعض صورتوں میں اس کی تلافی نہیں ہوسکتی۔

سوڈا ایش پر پلانٹ پر سیفٹی کی ترقی کے لیے عرصہ دراز سے ٹیم ورک کے اصولوں پر کام ہو رہا ہے۔ اس سے تمام رفقائے کار میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔ سوڈا ایش پلانٹ پر 6 ٹیمیں ہیں جو سیفٹی امپرومنٹ کے لیے ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف عمل ہیں یہ ٹیمیں اپنی خود احتسابی کر کے اپنے ایریا کو بہتر سے بہتر بنا کر اس کا تذکرہ مشترکہ میٹنگ میں کرتی ہیں۔

گزشتہ دنوں بھی تمام سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز کی مشترکہ میٹنگ ہوئی جس میں تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ نے شرکت کی اور مہمان خصوصی ٹیکنیکل منیجر محمد توفیق چیمہ نے خطاب کیا اور تمام ٹیمز کی حوصلہ افزائی کی۔ اس میٹنگ میں سیفٹی منیجر سعید اقبال نے سیفٹی امپرومنٹ ٹیمز کی پرفارمنس کے بارے میں بتایا اور اس بات پر زور دیا کہ ہم سیفٹی کے اصولوں پر عمل کر کے انجری فری سال مکمل کریں گے۔

آئی سی آئی پاکستان کی سیفٹی کے اصول اور ان کی پابندی پاکستان کی مینوفیکچرنگ انڈسٹری میں ایک بڑا مقام رکھتے ہیں اور اس کی بنیادی وجہ ہر روز کام شروع کرنے سے پہلے سیفٹی کے بارے میں گفتگو ہے۔ بار بار کی یاددہانی اور توجہ سیفٹی کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کرتی ہے کیونکہ آئی سی آئی پاکستان میں کام کرنے والا ہر فرد اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اگر میں ذمہ داری سے سیفٹی کا خیال رکھتے ہوئے کام کروں گا تو شام کو اپنے بچوں میں خوش وخرم جاؤں گا۔

افطار ڈنر۔ایک روایت

رپورٹر: ملک محمد امیر۔الیکٹریکل فورمین۔کھیوڑہ

روایت کو زندہ رکھنا ہر آنے والے کا فرض ہوتا ہے۔آئی سی آئی پاکستان سوڈاایش نے اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے۔اس مرتبہ بھی ماہ رمضان میں افطار ڈنر کا اہتمام کیا۔آئی سی آئی پاکستان کی انتظامیہ ہر سال تحصیل بھر کے معززین کے لیے افطار ڈنر کا اہتمام کرتی ہے۔اس میں انڈسٹریز کے ڈائریکٹرز اور جنرل منیجرز کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔جس میں غریب وال سیمنٹ ، ڈنڈوت سیمنٹ ، پی ایم ڈی سی ، بیسٹ وے سیمنٹ کی انتظامیہ کو دعوت دی گئی۔کھیوڑہ شہر کے سابقہ چیئرمین مہر محمد فاروق۔ڈنڈوت کے سابقہ چیئرمین راجہ نور محمد ، سابقہ ناظم راجہ ارشد محمود ، سیاسی ن لیگ کی قیادت اعجاز ملک ، زاہد ملک ، ملک طارق پنڈ دادن خان سے سابقہ ٹاؤن چیئرمین ملک محمد دلائیت اور دیگر سیاسی رہنما۔پرنسپل البیرونی کالج پنڈ دادن خان بزنس مین سلیم کھوکھر ، ملک محمد اشرف ، خواجہ جاوید ، ملک شوکت ، علاقے کے ڈاکٹر، محمد اختر نجمی۔ڈاکٹر شفیق کھوکھر ، ڈاکٹر مختار احمد ، لیبر ڈاکٹر محمد ولی محمد لوکل سول ہسپتال کے ڈاکٹر ثاقب اور علاقے کے معززین نے اس افطار ڈنر میں شرکت کی۔آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی انتظامیہ کی طرف سے جناب محمد عمر مشتاق اپریشل منیجر، سلیم احمد صدیقی آئی آر منیجر، راجہ راغب حسن، چوہدری برکات حسین نے تمام معزز مہمانوں کو استقبالیہ پر خوش آمدید کیا۔محمد عمر مشتاق صاحب نے تمام معزز مہمانوں کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا۔افطار ڈنر میں تمام لوگ ایک دوسرے سے گھل مل گئے۔خوب گپ شپ چلی۔افطاری کے بعد نماز کے لیے بھی اہتمام کیا گیا تھا۔تمام معزز مہمانوں نے نماز پڑی۔قاری محمد سلیم صاحب نے خصوصاً دعا کراتی۔اس ملک پاکستان کے لیے اور اس ادارے کے لیے کہ ملک قائم و دائم رہے اور ادارے بھی ترقی کرتے رہیں۔

آل پنجاب ہاکی ٹورنامنٹ الکلی اسپورٹس کلب گراؤنڈ۔کھیوڑہ

رپورٹر: ملک محمد امیر
الیکٹریکل فورمین۔کھیوڑہ

ملک عمران مانی میموریل آل پنجاب ہاکی ٹورنامنٹ آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ کے الکلی اسپورٹس کلب کے گراؤنڈ میں منعقد کیا گیا۔ جس کا افتتاحی میچ چکوال اور مونا ڈپو کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ اس افتتاحی میچ کے چیف گیسٹ جناب محمد عمر مشتاق اپریشنل منیجر سوڈا ایش تھے۔ مونا ڈپو نے یہ میچ 2-1 سے جیت لیا۔ اس ٹورنامنٹ میں 16 ٹیموں نے حصہ لیا۔ جن میں چکوال، جہلم، گوجرخان، مونا ڈپو، منڈی بہاؤ الدین، ملکوال، خوشاب، سرگودھا، پنڈ انخان اور کھیوڑہ کی ٹیمیں قابل ذکر ہیں۔ ان ٹیموں میں پاکستان انٹرنیشنل، پاکستان اولمپک پاک آرمی، واپڈا، پنجاب پولیس کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ کوئی جیتا، کوئی ہارا۔ کوارٹر فائنل میں سے نکلنی والی 4 ٹیموں میں گوجر خان بمقابلہ منڈی بہاؤ الدین، خوشاب بمقابلہ سرگودھا کے درمیان سیمی فائنل میچ کھیلا گیا۔

خوشاب اور سرگودھا کا میچ انتہائی دلچسپ تھا۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیموں نے 1-1 گول کیا۔ اس کے بعد 5-5 پلنٹی شوٹ لگائے گئے میچ برابر۔ پھر 5-5 میچ پلنٹی سٹروک لگائے گئے۔ پلنٹی سٹروک پر جا کر 5-4 کا فیصلہ ہوا۔ جو خوشاب کی ٹیم نے جیت لیا۔ گجر خان نے آسانی سے منڈی بہاؤ الدین کو 3-1 سے ہرا کر دوسرا سیمی فائل جیت لیا۔ فائنل میچ گجر خان اور خوشاب کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ جو گجر خان کی ٹیم نے 6-1 سے جیت لیا۔ گجر خان کی طرف سے اولمپک کھلاڑی مدثر علی خان، عثمان جنجوعہ اور گول کیپر نے عمدہ کھیل کھیلا۔ اس فائنل میچ کے چیف گیسٹ جناب چوہدری محمد اشرف اسسنٹ کمشنر پنڈ دادن خان تھے۔

ٹورنامنٹ آرگنائزنگ کمیٹی میں چوہدری راحت عثمان، ملک محمد امیر، ملک شاہد اکبر، شاہین اقبال، مظہر الحسین، محمد ایوب ایڈوکیٹ عسکری شامل تھے۔ چیف آرگنائزز ملک محمد امیر نے جناب چیف گیسٹ چوہدری محمد اشرف صاحب اور ان کے ہمراہ جناب سلیم احمد صدیقی آئی آر منیجر سوڈا ایش ۔ جناب طاہر عباس منیجر سوڈا ایش و پریذیڈنٹ الکلی اسپورٹس کلب تمام معزز مہمانوں، کھلاڑیوں اور کھیوڑہ کے شائقین حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس ٹورنامنٹ کو کامیاب کرنے میں ہماری مدد اور حوصلہ افزائی کی۔ خصوصاً آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کی انتظامیہ کا جنہوں نے ہر لمحہ ہماری مدد کی۔

سپننگ آپریشنز۔ اعلیٰ معیار کی ضمانت

معمول کی جانچ پڑتال کس طرح اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

اعلیٰ معیار کی ضمانت صنعتی بقا کا واحد راستہ ہے اور اس کی اہمیت پر زور دینے کے لیے پروڈکشن ٹیم کو فائبر آپریشنز پر ریفریشر ٹریننگ کے لیے ایچ۔ایس۔سی اینڈ ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے دو دوزہ تربیتی سیشن 16 جون 2015 کو منعقد کیا۔ اس سیشن میں کل 24 افراد نے شرکت کی۔ اس تربیتی سیشن کی بہترین بات یہ تھی کہ مختلف ڈیپارٹمنٹس کے لوگوں کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لایا گیا تا کہ اس بات پر زور دیا جا سکے کہ کوالٹی کس طرح دیگر ڈیپارٹمنٹس پر اثر انداز ہوتی ہے۔

جناب زاہد عباس طور نے چیف ٹریز کے فرائض سر انجام دیتے ہوئے ایک تفصیلی پریزینٹیشن (Presentation) دی جس کے ذریعے انہوں نے اس امر کی وضاحت کی کہ معمول کی جانچ پڑتال کس طرح اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے مستقل مزاجی اور یکسانیت کے پہلوؤں پر زور دیتے ہوئے اس رائے کا اظہار کیا کہ ان دونوں کو مدنظر رکھے بغیر معیار کبھی بھی ٹیموں کی محنت کا عکاس نہیں ہو سکتا۔ ٹیکنیکل سروسز ڈیپارٹمنٹ سے زین ارشد نے کسٹمر حکمت عملی اور اس کو درپیش چیلنجز کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی وضاحت کی کہ غیر معیاری فائبر کسٹمر کے لیے کس طرح پریشانی کا باعث بن سکتا ہے جس کی وجہ سے کسٹمر کی پیداواری صلاحیت اور اس کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جس کے نتیجے میں آپ کی پروڈکٹ کو لینے سے انکار کر سکتا ہے۔

ٹیموں کو ٹریننگ کے دوران مصروف رکھنے کے لیے مختلف کھیل اور ٹیم ورک سرگرمیوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔

پیپسی انٹرنیشنل کا آئی سی آئی پاکستان کا دورہ

مورخہ 14 مئی 2015 کو پیپسی انٹرنیشنل کی 8 رکنی ٹیم نے آئی سی آئی پاکستان پولیسٹر بزنس کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد آئی سی آئی پاکستان کے ایچ۔ایس۔ای مینجمنٹ اور پرمٹ ٹو ورک سسٹم کو سمجھنا تھا۔ خرم شہزاد (ایچ۔ایس۔ای اینڈ ٹریننگ منیجر) نے وفد کو آئی سی آئی پاکستان کے سسٹم کے بارے میں بریفنگ دی اور ان کے تمام سوالات کے جوابات دیئے۔ بعد ازاں وفد کو پلانٹ کا راؤنڈ بھی کروایا گیا اور وہاں پر موجود سیفٹی کے اقدامات کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان کے سیفٹی سے متعلق اقدامات کو بیحد سراہا اور آئی سی آئی پاکستان کی مینجمنٹ کو پیپسی انٹرنیشنل کا دورہ کرنے کی دعوت دی۔

اس قسم کے دوروں کا مقصد ایک دوسرے کے ساتھ رابطے اور وہاں پر کام کرنے کے طریقوں سے آگاہی ہوتا ہے۔ وفد کے سربراہ احمد منصور نے دورے کے اختتام پر اپنے خیالات کا اظہار کچھ اس طرح سے کیا کہ

> ”آج میں نے اور میرے ساتھیوں نے ایک ایسے ادارے کا دورہ کیا ہے جہاں سیفٹی کو ہر چیز پر اولیت حاصل ہے اور سیفٹی کے بارے میں کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں پر سیفٹی کے اہداف کا گراف نہایت بلند ہے جو کہ یقیناً اس ادارے کی کامیابی کا راز ہے“۔

ابتدائی طبی امداد

حادثہ کہیں بھی اور کسی بھی وقت ہوسکتا ہے۔

کسی بھی حادثے کی صورت میں ابتدائی طبی امداد کی اہمیت سے انکارنہیں کیا جاسکتا۔ اس کی وجہ سے بہت ساری زندگیاں بچائی جاسکتی ہیں۔ آئی سی آئی پاکستان پولیسٹر بزنس نے اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے ابتدائی طبی امداد پر ورکرز اور مینجمنٹ کے لیے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا۔ یہ تربیتی سیشنز انجمن ہلال احمر کی جانب سے جناب عمران لطیف نے 14 اور 15 مئی 2015 کو منعقد کیے۔ اس ٹریننگ کا مقصد حادثے کی صورت یا ہنگامی حالات میں طبی عملے تک پہنچنے سے پہلے ابتدائی امداد کے بارے میں آگاہی دینا تھا۔ اس دوروزہ تربیتی نشست میں 24 افراد نے حصہ لیا جس میں بڑی تفصیل سے ابتدائی طبی امداد کی اہمیت ، اس کے رہنما اصول اور فوائد پر شرکاء کو آگاہی دی گئی۔

تربیت کے دوران شرکاء کو حفاظتی علامات ، سڑک پر حادثے کی صورت میں حفاظتی اقدامات ، زخمیوں کی دیکھ بھال اور ابتدائی طبی امداد کے بکس (First Aid Box) کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا گیا۔

تربیتی نشست کے اختتام پر شرکاء کا کہنا تھا کہ یہ بہت معلوماتی نشست تھی کیونکہ حادثہ کہیں بھی اور کسی بھی وقت ہوسکتا ہے۔ اگر آپ کو ابتدائی طبی امداد کے بارے میں آگاہی ہو گی تو آپ صورت حال سے اچھی طرح نپٹ سکتے ہیں۔

کسٹمر کی قدر:

فائر فائٹنگ اور ایمرجنسی کی تربیت

حادثات سے بچا جا سکتا ہے اگر متعلقہ افراد کو کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نبرد آزما ہونے کی معقول تربیت دی گئی ہو۔

آئی سی آئی پاکستان اپنی اقدار کے حوالے سے پاکستان کے کاروباری اداروں میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ ان اقدار میں کسٹمر کی قدر اور دیرپا نتائج کے لیے جدوجہد شامل ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا بھر میں ہر سال کارخانوں اور فیکٹریز میں آگ لگنے کے کئی واقعات رونما ہوتے ہیں جس میں نہ صرف املاک کا نقصان ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات قیمتی انسانی جانوں کا بھی ضیاع ہو جاتا ہے۔ ان حادثات سے بچا جا سکتا ہے اگر متعلقہ افراد کو کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نبرد آزما ہونے کی معقول تربیت دی گئی ہو۔

فائر سیفٹی کی اہمیت اور ہنگامی صورت حال میں فوری کارروائی کے طریقہ کار کی تربیت دینے کے لیے ہمارے پولیسٹر بزنس کے ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ نے بنیادی فائر فائٹنگ کا تربیتی کورس پولیسٹر فائبر بزنس کے کسٹمرز کے اسٹاف کے لیے ترتیب دیا۔ اس کورس کا مقصد اپنے کسٹمرز کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا تا کہ کسی ناگہانی صورت حال میں درست اور فوری کارروائی کا فیصلہ کیا جا سکے۔

پولیسٹر بزنس کے تین کسٹمرز کی جانب سے 12 افراد نے اس تربیتی کورس میں شرکت کی جس کے دوران انہیں لیکچرز اور ویڈیوز کے ذریعے آگ اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے طریقوں سے بتایا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام شرکاء سے آگ بجھانے کے آلات کو استعمال کرنے کا عملی مظاہرہ اور آگ پر کس طرح قابو پایا جاتا ہے کا طریقہ بتایا گیا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ اس تربیتی پروگرام سے انہوں نے بہت کچھ سیکھا ہے اور یہ یقیناً ان کے ادارے اور ان کی ذاتی کارکردگی کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔

انہوں نے آئی سی آئی پاکستان پولیسٹر بزنس اور فائر اینڈ سیفٹی آفیسر محمد علی کا بہت شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے بڑی تفصیل سے اور ہماری دلچسپی کو برقرار رکھتے ہوئے یہ تربیتی کورس ترتیب دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کمپنی آئندہ بھی ہمارے لیے ایسے کورس ترتیب دیتی رہے گی۔

قرعہ اندازی برائے ایجوکیشن اسسٹنس اور لیپ ٹاپ لون

ہر ماں باپ کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچے اچھی سے اچھی اور اعلیٰ تعلیم اور اس کے حصول کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی مدد حاصل کریں۔ کمپنی نے پولیسٹر بزنس میں یونین مینجمنٹ ایگریمنٹ 16-2015 کے تحت ورکرز کے بچوں کے لیے ایجوکیشن اسسٹنس کی مد میں 10,000 روپے کے 30 اضافی اسکالرشپ اور تین لیپ ٹاپ لون کی منظوری دی۔

اس سلسلے میں کل 39 ورکرز نے اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے اسکالرشپ اور 13 ورکرز نے لیپ ٹاپ لون کے لیے درخواستیں دیں۔ چونکہ درخواستیں زیادہ تھیں لہٰذا مورخہ 5 جون 2015 کو ورکس کینٹین ہال میں قرعہ اندازی منعقد ہوئی جس کے نتیجے میں 30 ورکرز ایجوکیشن اسسٹنس اور تین ورکرز لیپ ٹاپ لون کے لیے کامیاب قرار پائے۔ تقریب کے مہمان خصوصی رضا آذر ورکس منیجر پولیسٹر بزنس تھے۔ اس تقریب میں یونین عہدیداران اور ورکرز نے بھرپور شرکت کی۔

اس موقع پر ورکرز کا کہنا تھا کہ کمپنی اپنے اسٹاف اور اس کے بچوں کی فلاح و بہبود کے بارے میں ہمیشہ کوشاں رہتی ہے اور ہمارے بچوں کے لیے یہ اسکالرشپ اور لیپ ٹاپ لون ایک زندہ مثال ہے۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

انٹرنیشنل لائیو اسٹاک، ڈیری اور پولٹری کانفرنس

پاکستان وٹرنری میڈیکل ایسوس ایشن ہر سال انٹرنیشنل لائیو اسٹاک ، ڈیری اور پولٹری کانفرنس کا انعقاد کرتی ہے۔ اس سال یہ کانفرنس 14 اپریل کو ایکسپو سینٹر لاہور میں منعقد ہوئی۔ جس میں ہمارے لائف سائنسز ، اینیمل ہیلتھ کے شعبے نے بھرپور حصہ لیا کیونکہ یہ ایک ایسا موقع تھا جس میں آپ انڈسٹری کے ملکی اور بین الاقوامی ماہرین حکومتی عہدیداروں اور پالیسی میکرز سے بیک وقت ملاقات کر سکتے ہیں اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کی ترقی میں اپنے کردار کو بھی اجاگر کر سکتے ہیں۔

کانفرنس کا افتتاح نسیم صادق ، سیکریٹری لائیو اسٹاک حکومت پنجاب نے کیا۔ اس بین الاقوامی کانفرنس میں لائیو اسٹاک ڈیری اور پولٹری کے شعبے سے وابستہ ملک بھر سے آئے ہوئے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی جس میں نہ صرف ماہرین تھے بلکہ وہ اسٹوڈنٹس بھی تھے جنھوں نے وٹرنری سائنس کے شعبے میں اپنا کیریئر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لائف سائنسز اینیمل ہیلتھ شعبے کا منفرد اسٹال کانفرنس میں سب کی توجہ کا مرکز تھا جس میں اینمیل ہیلتھ اور پولٹری کے شعبے سے متعلق تمام پروڈکٹس کو نہایت دلچسپ انداز میں رکھا گیا تھا جو کہ دن بھر کانفرنس میں شریک ہونے والے افراد کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ جہاں پر آنے والوں مہمانوں کو نہ صرف اینیمل ہیلتھ کی پروڈکٹس اور خدمات کے بارے میں آگاہی دی جا رہی تھی بلکہ تحائف بھی تقسیم کیے جا رہے تھے۔ اسٹال پر ایک جانب ٹی وی اسکرین پر ویڈیوز کے ذریعے مویشیوں کی دیکھ بھال اور پروڈکٹس کے بارے میں بھی بتایا جا رہا تھا۔

کانفرنس کے دوران آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال پر سینئر مینیجرز کی ٹیم مستعدی سے شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہی تھی۔ آئی سی آئی پاکستان ، لائف سائنسز اینمیل ہیلتھ کے اسٹال کی خوبصورتی اور اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسٹال پر دیگر شرکاء کے علاوہ گورنر پنجاب ، رانا اقبال ، ڈاکٹر محمد ارشد ، صدر پاکستان وٹرنری میڈیکل ایسوسی ایشن ، پروفیسر ڈاکٹر کامران ارشد ، چیئرمین پیراسیٹالوجی نامور وٹرنری کنسلٹنٹ ، ڈاکٹر مقصود جعفری اور دیگر وٹرنری شعبے کے ماہرین خصوصی طور اسٹال پر تشریف لائے اور اینمیل ہیلتھ شعبے کی مصنوعات اور خدمات کا جائزہ لیا۔

مجموعی طور پر اس انٹرنیشنل کانفرنس میں ہماری شرکت بیحد کامیاب رہی اور امید ہے کہ اس کانفرنس میں شرکت کی وجہ سے بزنس کو ترقی کے نئے مواقع ملیں گے۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

نیوفلور۔ مویشیوں کی دوست

لائف سائنسز کے اینیمل ہیلتھ کے شعبے کی اپریل میں منعقدہ تیسری سائیکل میٹنگ اس اعتبار سے بڑی اہم تھی کہ اس میں بزنس کی جانب سے مویشیوں کی دیکھ بھال اور صحت کے حوالے سے ایک نئی اینٹی بایوٹک نیوفلور کے بارے میں سیلز ٹیم کو آگاہ کیا گیا اور اس کے استعمال اور مویشیوں کی صحت پر اس کے اثرات کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔ عام طور پر گائے، بھینس، بھیڑ اور بکری وغیرہ میں سانس کی تکلیف اور کھروں میں جراثیم جمع ہو جانے کی وجہ سے مویشی بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں اور لنگڑانے لگتے ہیں۔ یہ اینٹی بایوٹک نیوفلور بہت تیزی سے اثر کرتی ہے اور اس کیفیت میں جانور کو بے حد آرام پہنچاتی ہے۔

اس اینٹی بایوٹک کے مویشیوں پر اثرات اور فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے سیلز ٹیم کے لیے 4 گھنٹے کا ایک تربیتی سیشن بھی رکھا گیا تھا تاکہ سیلز ٹیم کے افراد تفصیل سے اس اینٹی بایوٹک کے بارے میں ڈیری فارمرز اور وٹرنری کے شعبے سے وابستہ ماہرین کو آگاہ کرسکیں۔ ڈاکٹر عمر ستار نے تربیتی سیشن میں سیلز ٹیم کو اس اینٹی بایوٹک کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور مویشیوں میں اس کیفیت کی نشاندہی کی جب انہیں اس دوا کو استعمال کرنے کی تجویز دی جائے۔ اس کے استعمال مقدار اور دیگر متعلقہ معلومات جن میں تجارتی اور ٹیکنیکل معلومات شامل ہیں سے بھی سیلز ٹیم کو آگاہ کیا گیا۔

مویشیوں میں سانس کی تکلیف اور کھر کے مسائل

آپ کا مویشی اور اس کی صحت

لائف سائنسز بزنس کے اینیمل ہیلتھ کے شعبے کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ ڈیری فارمرز کو ان کے مویشیوں کی دیکھ بھال اور صحت سے متعلق مسائل کا حل تلاش کیا جائے۔ کیونکہ بزنس اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ مویشی، ڈیری فارمرز کا قیمتی سرمایہ ہوتا ہے چنانچہ جب مویشی صحتمند رہے گا تو ڈیری فارمر خوشحال ہوگا۔

ڈیری فارمرز کو آئے دن مویشیوں کی دیکھ بھال اور ان کی صحت کے حوالے سے مختلف مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ اسی میں سے ایک مویشیوں کو سانس لینے میں تکلیف اور کھر کی بیماری ہے۔ اسی حوالے سے ہمارے لائف سائنسز بزنس کے اینیمل ہیلتھ کے شعبے نے ایک اینٹی بایوٹک نیوفلور کے نام سے مارکیٹ میں ڈیری فارمرز کے لیے پیش کی ہے جس کو ڈیری فارمرز اور اس شعبے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز نے مویشیوں کے لیے بے حد فائدہ مند پایا ہے۔ وٹرنری کے شعبے سے تعلق رکھنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ نیوفلور گائے، بھینس، بھیڑ اور بکری میں پائے جانے والے جراثیم کے لیے بے حد زود اثر ہے۔

اس سلسلے میں ہمارے حیدرآباد ریجن کی سیلز ٹیم نے کوٹری کے نہایت دور دراز گاؤں شیخ سومار اور انگر میں ڈیری فارمرز کے ساتھ ملاقاتیں کیں اور ان کو اس منفرد اینٹی بایوٹک کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ ان ملاقاتوں میں ڈیری فارمرز کے علاوہ وٹرنری کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی جنہوں نے مویشیوں میں پائی جانے والی عام بیماریوں اور خوراک کے مسائل کے بارے میں بھی گفتگو کی۔ سیلز ٹیم نے بڑی توجہ سے ان کے مسائل سنے اور ان کو مفید مشورے دیے۔ کیونکہ ہر کوئی اس بات کو جانتا ہے کہ ایک صحتمند جانور کی پیداواری صلاحیت ایک بیمار اور کمزور جانور کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ سیلز ٹیم کا مقصد بھی یہی تھا کہ ڈیری فارمرز کو اس شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں اور دستیاب وسائل سے باخبر کیا جائے تاکہ مویشی جو کہ ڈیری فارمر کا سرمایہ ہوتا ہے، اس کی اچھی دیکھ بھال ہو سکے۔

لائف سائنسز

ایگری ڈویژن

فصل شاندار۔کاشتکار خوشحال

پائیدار شراکت داری۔ بزنس پارٹنرز کانفرنس

لائف سائنسز ایگری ڈویژن کی ویجیٹیبل سیڈز ٹیم نے 10 اپریل کو اپنے بزنس پارٹنرز کے لیے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا۔اس کا مقصد ایگری ڈویژن کی نئی پروڈکٹس، آئندہ کی حکمت عملی اور باہمی مسائل کا حل تلاش کرنا تھا۔

بزنس منیجر عبدالوہاب نے کانفرنس کے آغاز پر تمام شرکاء کا ان کی آمد پر شکریہ ادا کیا اور مستقبل کی حکمت عملی کے بارے میں تفصیل سے انہیں آگاہ کیا جس کے بعد فہد اقتدار میر نے شرکاء کو سیفٹی اور ماحول کے تحفظ کے بارے میں ہمارے بزنس کے کردار اور شرکاء کی ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ جبکہ سمیع اللہ نے تفصیل سے ایگری ڈویژن کی مختلف پروڈکٹس کے بارے میں بتایا۔فراز بٹ نیشنل سیلز منیجر، ویجیٹیبل سیڈز نے پروڈکٹس کے تجزیئے اور سیلز پالیسیز کے بارے میں کانفرنس کے شرکاء کو اعتماد میں لیا۔

شرکاء کا کہنا تھا کہ اس قسم کی کانفرنس نہ صرف بزنس پارٹنرز کو پروڈکٹس کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کرتی ہیں بلکہ ان میں اعتماد بھی پیدا کرتی ہیں۔کانفرنس کا مقصد بھی یہی تھا کہ پارٹنرز کو پروڈکٹس رینج کے بارے میں بتایا جائے، ان کے ساتھ روابط کو مزید مضبوط کیا جائے اور ان کے اندر یہ شعور پیدا کیا جائے کہ ویجیٹیبل سیڈز کے ساتھ بزنس کی شراکت اور پروڈکٹس ان کے کاروبار کے لیے کتنے اہم ہیں۔

فصل شاندار۔کاشتکار خوشحال

ہائی کارن 339 اور ہائی کارن 999 سپر کا فلوٹ کے ذریعے روڈ شو

ہمارے لائف سائنسز بزنس کے ایگری ڈویژن نے مکئی کے بیج ہائی کارن 339 اور ہائی کارن 999 سپر کو موسم خزاں کی فصل کے لیے ساہیوال، قصور اور بہاولپور کے کاشتکاروں اور ڈیلرز کی آگاہی کے لیے ایک تشہیری مہم چلائی۔ جس میں کاشتکاروں اور ڈیلرز سے ملاقات اور ان کو ہائی کارن 339 اور ہائی کارن 999 سپر کی پیداواری صلاحیت اور اس کے نتیجے میں شاندار فصل کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا۔اس تشہیری مہم کی خاص بات وہ تشہیری فلوٹ تھا جس پر نہایت نمایاں طریقے سے ان دونوں بیجوں کے بارے میں چیزیں آویزاں کی گئیں تھیں۔اس فلوٹ کا سفر قصور سے شروع ہوا اور بہاولپور پہنچ کر ختم ہوا۔

ایگری ڈویژن کی ساہیوال ٹیم کو برانڈڈ ٹی شرٹس اور کیپ مہیا کیے گئے تھے جو کہ مکئی کے ان بیجوں کی نمائش کر رہے تھے اس کا مقصد یہ تھا کہ ہمارے کاشتکار پروڈکٹس کو جہاں بھی دیکھیں آسانی سے پہچان سکیں۔فلوٹ پر ایک اشتہاری نغمہ بھی چل رہا تھا جو کہ ڈیلرز، کاشتکاروں اور دیگر لوگوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا رہا تھا۔ ایگری ڈویژن کو امید ہے کہ اس حکمت عملی کی وجہ سے ہمارے کسٹمرز کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور مکئی کی فصل کے علاقوں میں ایگری ڈویژن اچھا بزنس کرے گا۔

ایگری ڈویژن
فصل شاندار۔کاشتکار خوشحال

خریف کی فصل کی اہمیت

زراعت کے شعبے سے وابستہ افراد کے لیے موسم خریف نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ وہ موسم ہے جس میں ہمارے کاشتکار چاول، کپاس اور مکئی کی فصل کے ساتھ ساتھ سن فلاور (سورج مکھی) اور گندم کاشت کرتے ہیں۔

زراعت کے لیے خریف کی فصلیں بہت اہم مقام رکھتی ہیں چنانچہ ہمارے ایگری ڈویژن کی ٹیم نے ایک جامع حکمت عملی کے تحت کاشتکاروں اور ڈیلرز کے ساتھ ملاقاتیں اور فیلڈ ڈے منعقد کیے اور انہیں خریف کی فصل کے حوالے سے آئی سی آئی پاکستان، ایگری ڈویژن کی مختلف پروڈکٹس کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ ان ملاقاتوں کی خاص بات یہ تھی کہ سن فلاور، مکئی اور فوڈر (چارے) کے بیج کے بارے میں کاشتکاروں کو خاص طور پر آگاہ کیا گیا تاکہ کاشتکار اس طرف متوجہ ہوں اور پروڈکٹ کی ڈیمانڈ بڑھے۔ ان ملاقاتوں میں ڈیلرز کو بھی شامل کیا گیا تاکہ وہ بھی کاشتکار کی رہنمائی کرسکیں۔

اگیری ڈویژن
فصل شاندار۔ کاشتکار خوشحال

ایگری ڈویژن اور سندھ سرمایہ کاری بورڈ

سندھ سرمایہ کاری بورڈ نے ماہ مئی میں سندھ میں زرعی شعبے سے وابستہ سرمایہ کاری کے ممکنہ مواقع اور امکانات کے بارے میں ایک نمائش کا انعقاد کیا۔ یہ سالانہ نمائش سندھ سرمایہ کاری بورڈ ہر سال منعقد کرتا ہے جس میں کافی تعداد میں سرمایہ کار شرکت کرتے ہیں۔

اس سال آئی سی آئی پاکستان کے ایگری ڈویژن نے بھی اس نمائش میں حصہ لیا اور شرکاء کو اپنے مختلف برانڈز اور پروڈکٹس کے بارے میں آگاہی دی۔ ایگری ڈویژن کی ٹیم کے ارکان نے اپنے اسٹال کو بڑی خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا اور اسٹال پر آنے والے ہر مہمان کو بڑی تفصیل سے ایگری ڈویژن کی مختلف پروڈکٹس کے بارے میں تفصیل سے بتایا جا رہا تھا۔ نمائش کے شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان کی ایگری ڈویژن کی پروڈکٹس میں بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ بزنس کو امید ہے کہ اس نمائش میں شرکت سے سرمایہ کاروں میں بزنس کے بارے میں آگاہی بڑھی اور زراعت کے آئندہ آنے والے سیزن میں بزنس کو مزید آرڈرز ملیں گے۔

فارماسیوٹیکلز

صحت زندگی کے ساتھ

ہم ساہو تو سامنے آئے

طاہر خان - اسلام آباد

فہیم حشمت - ملتان

محمد کاشف کمبوہ - بہاولپور

منور حسین - ملتان

امتیاز احمد - کراچی ویسٹ

لائف سائنسز بزنس کے فارماسیوٹیکلز ڈویژن کی کارڈیالوجی ٹیم کی سائیکل میٹنگس 8 سے 15 جون تک کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں منعقد کی گئیں۔ جس میں ٹیم کی کارکردگی اور کامیابیوں کا جائزہ لیا گیا۔ شرکاء کو تیکنیکی اور سیلز کے حوالے سے جدید معلومات سے آگاہ کیا گیا جس میں باہمی مقابلے، رول پلے اور پروڈکٹس کے بارے میں سوال و جواب شامل تھے۔ اس سائیکل میٹنگ کی خاص بات یہ تھی کہ اپنے اپنے علاقوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو سراہا گیا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ سیلز کے دیگر لوگوں کے اندر بھی مقابلے کا رجحان پیدا ہو کہ اگر ہم بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے تو ہم کو بھی سراہا جائے گا۔ مندرجہ ذیل 5 ٹیریٹری منیجرز کو ان کے دیئے گئے اہداف کے مقابلے میں ان کی بہترین کارکردگی پر تعریفی اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔

1-	طاہر خان	اسلام آباد ریجن	127%
2-	منور حسین	ملتان ریجن	112%
3-	فہیم حشمت	ملتان ریجن	109%
4-	امتیاز احمد	کراچی ویسٹ	108%
5-	محمد کاشف کمبوہ	بہاولپور	108%

ادارہ ہمقدم کی پوری ٹیم مندرجہ بالا ٹیریٹری منیجرز کی شاندار کارکردگی پر انہیں مبارک باد پیش کرتی ہے۔

فصل شاندار۔ کاشتکار خوشحال

سوات اور پنجاب کے ڈیلرز اور کاشتکاروں سے ملاقات

ہمارے ایگری ڈویژن کی ویجیٹیبل سیڈز ٹیم نے آئندہ کے سیزن کے لیے بھرپور تیاری کی ہے۔ جس میں کاشتکاروں کے ساتھ ملاقاتیں اور ان کی فصل کی دیکھ بھال کے بارے میں مشورے شامل ہیں۔ اس سلسلے میں سوات کے ممتاز ڈیلرز کو ٹماٹر کے بیج کے بارے میں آگاہی اور پنجاب کے کاشتکاروں کو بھنڈی کے بیج کے بارے میں تفصیلی معلومات وغیرہ فراہم کی گئیں۔ ویجیٹیبل سیڈز کی ٹیم کو امید ہے کہ آئندہ کا سیزن بزنس کے لیے بہت اچھا ثابت ہوگا۔

لائف سائنسز

ریکارڈ توڑ گرمی اور ایک مثالی رویہ

آئی سی آئی پاکستان ملک کی ان چند کمپنیوں میں سے ایک ہے جو اپنے اسٹاف اور ورکرز کی صحت اوران کے تحفظ کا بیحد خیال رکھتی ہے۔ کمپنی ہمیشہ اس کوشش میں رہتی ہے کہ اسٹاف اور ورکرز کے لیے کام کرنے کے ماحول کو آرام دہ اورخوشگوار بنائے تا کہ اسٹاف اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے۔ ہم سب کو معلوم ہے کہ گزشتہ دنوں کراچی میں ریکارڈ توڑ گرمی پڑی جس کی وجہ سے سینکڑوں لوگ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے اور جو لوگ اپنی کام کی جگہوں پر موجود تھے ان کے لیے گرمی کی شدت کی وجہ سے کام کرنا دوبھر ہورہا تھا جسم میں نمکیات کی کمی بے تحاشا بڑھ رہی تھی۔

ہمارے لائف سائنسز سپلائی چین، ڈیپارٹمنٹ نے موسم کی سختی کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے ویئر ہاؤس اسٹاف کے لیے ٹھنڈے اور توانائی سے بھرپور مشروبات/ جوسسز کا معقول بندوبست کیا تا کہ وہاں کام کرنے والے ورکرز کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ان کی توانائیاں برقرار رہیں۔

لائف سائنسز کے ویئر ہاؤس میں کام کرنے والے تمام ورکرز نے لائف سائنسز سپلائی چین ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اٹھائے گیے اس اقدام کو بیحد سراہا۔ ورکرز کا کہنا تھا کہ یہ ایک ایسا مثالی رویہ ہے جس کو ہمارے ملک کے دیگر اداروں کو بھی اپنانا چاہیئے۔ کمپنی کی جانب سے ہماری ضرورتوں کا خیال اور موسم کی شدت کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کی پیش بندی، متعلقہ افسران کی انتظامی صلاحیتوں اور ٹیم ورک کی بہترین مثال ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کیے گئے اس اقدام پر ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

سوات میں آگاہی مہم

لائف سائنسز اینیمل ہیلتھ ڈویژن کی فارمرز چوائس برانڈ ٹیم نے سوات اور اردگرد کے علاقے مثلاً کانجو، کابل، کوزہ بنڈی، بنگولی، شیر پالم اور مٹہ وغیرہ میں اپنے ڈیری فارمرز اور ویٹرنری کے ماہرین سے رابطہ مہم کا آغاز کیا اور انہیں مویشیوں کی صحت اور پیداواری مسائل کے حوالے سے مفید مشورے دیئے۔ اس رابطہ مہم کا مقصد ڈیری فارمرز اور ویٹرنری کے ماہرین کو فارمرز چوائس برانڈ کی پروڈکٹ سے روشناس کرانا اور مویشیوں کی فلاح و بہبود کے بارے میں توجہ دلانا تھا۔ یہ مہم اس وجہ سے خاص طور سے اہم تھی کہ خیبر پختونخواہ کا علاقہ کافی دشوار گزار رہا ہے اور دور دراز کے لوگوں کی بڑے شہروں تک رسائی مشکل سے ہوتی ہے جس کی وجہ سے ڈیری کی صنعت سے وابستہ لوگ اس میں نئی جدتوں اور طور طریقوں کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔

اس سلسلے میں ٹیکنیکل سروس آفیسر، سوات ٹیریٹری ایاز نے سوات اور اردگرد کے دور دراز علاقوں میں ڈیری فارمرز اور ویٹرنری ماہرین کے ساتھ کارنر میٹنگس کیں جس میں بینر، بروشر اور دیگر تشہیری اشیاء کے ذریعے شرکاء میں مویشی کی دیکھ بھال۔ اس کی پیداوار اور صحت کے بارے میں دستیاب وسائل کے حوالے سے شعور پیدا کیا۔ شرکاء نے اپنے مویشیوں میں پائی جانے والی مختلف بیماریوں اور علامات کے بارے میں سوالات کیے جن کے جوابات ایاز اور دیگر موقع پر موجود ویٹرنری ماہرین نے دیئے۔ ان میٹنگس میں ڈیری فارمرز کی توجہ خاص طور سے کرم کش ادویات کی وسیع پیمانے پر موجودگی اور بروشرز کے ذریعے ان کی رہنمائی کی گئی۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن کو امید ہے کہ ڈیری فارمرز اور ویٹرنری ماہرین کے ساتھ یہ ملاقاتیں نہ صرف بزنس کے لیے فائدہ مند ہوں گے بلکہ ہمارے ڈیری فارمرز کے مویشی بھی صحتمند اور تندرست ہوں گے تو وہ بھی خوشحال ہوں گے۔

فارماسیوٹیکلز ڈویژن

ملتان ٹیم۔ چیمپئن شپ کا ریکارڈ

لائف سائنسز بزنس، فارماسیوٹیکلز کی آسٹرازینکا ٹیم ملتان نے ایک مرتبہ پھر اپنی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مسلسل چوتھی بار، سال کی آخری سہ ماہی میں ریکارڈ سیلز کر کے کارڈیو چیمپئن ٹرافی 2014-16 جیتی ہے۔

یہ ایک قابل رشک کارکردگی کی مثال ہے جو کہ بزنس کے دیگر تمام لوگوں کے لیے خاص طور سے اور کمپنی میں کام کرنے والے تمام افراد کے لیے مشعل راہ ہے کہ اگر قائدانہ صلاحیت ہوا اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے دل جیتنے کا ہنر آتا ہو تو ایک کمزور سے کمزور ٹیم بھی ایسے بہترین نتائج دے سکتی ہے کہ سب دنگ رہ جاتے ہیں جبکہ آسٹرازینکا ملتان ٹیم کی مسلسل بہترین کارکردگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ٹیم بہت مضبوط ہے۔ ادارہ ہمقدم کی تمام ٹیم کی جانب سے آسٹرازینکا ملتان کی ٹیم کو بہت بہت مبارک باد۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ٹیم اپنی کامیابیوں کا سفر جاری رکھے گی۔

لائف سائنسز

فارماسیوٹیکلز
صحت زندگی کے ساتھ

ہر سال 17 مئی کو ہائی بلڈ پریشر کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس میں صحت سے متعلق تنظیمیں اور ادارے مختلف تقریبات کا اہتمام کرتے ہیں تا کہ عوام کو اس موذی مرض کے بارے میں آگاہی اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں بتایا جائے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان میں 18 سال اور اس زائد عمر کے 28.9% فیصد لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ طبی ماہرین اس مرض کو ''خاموش قاتل'' کہتے ہیں کہ مریض کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ یہ مرض کب شروع ہوا اور کس طرح اس کی زندگی کے لیے خطرہ بن گیا کیونکہ اس مرض کا براہ راست تعلق دل سے ہے ہم سب جانتے ہیں کہ دل ہمارے جسم کی وہ مشین ہے کہ اگر وہ رک جائے یا خراب ہو جائے تو زندگی ختم یا مشکل بن جاتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز ڈویژن کی میڈیسنز دل کی تندرستی اور توانائی کے حوالے سے صحت کے شعبے میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ چنانچہ اپنی سماجی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے کارڈیولوجی ٹیم نے کراچی، سکھر اور ملک کے دیگر علاقوں میں ہائی بلڈ پریشر کے بارے میں آگاہی نشستیں اور اجلاس منعقد کیے۔ جن میں ملک کے بہترین ڈاکٹروں نے شرکاء میں اس موذی مرض کے بارے شعور پیدا کیا اور انہیں احتیاطی تدابیر اور اس مرض سے بچاؤ کے حفاظتی طریقے بتائے۔

کارڈیو جی ٹیم نے عوام کے بلڈ پریشر چیک کرنے کے لیے چوہدری پرویز الٰہی انسٹیٹیوٹ آف کارڈیولوجی میں کیمپ بھی لگایا جس کو عوام اور صحت کے شعبے سے وابستہ افراد نے بیحد سراہا۔

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by

MG160615-0106